WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

سنیچروار
02 مئی 2026
SATURDAY
02 MAY - 2026

صفحہ 08 فیڈرر، نڈال اور سنر کی کامیابی کی برابری کر کے زیوریومی فائنل میں

صفحہ 08 ریان پراگ 'ویپنگ' کے لیے میچ فیس کا 25 فیصد جرمانہ عائد

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 103 | جلد: 16

نائب وزیر اعلیٰ نے یوم مزدور کے موقعہ پر مزدوروں کی بہبود اور سماجی تحفظ کیلئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا

جموں //انفو // نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے یوم مزدور کے موقعہ پر محنت کش طبقے کو معیشت کی ریڑھ کی ہڈی قرار دیتے ہوئے جموں و کشمیر میں مزدوروں کی معاشی فلاح اور سماجی تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے حکومت کے پختہ عزم کا اعادہ کیا۔ اُنہوں نے اَپنے پیغام میں اس بات پر زور دیا کہ محنت کش ترقی اور پیش رفت کا محرک ہیں اور حکومت لیبر قوانین اور فلاحی سکیموں کی مؤثر عمل آوری کے ذریعے اُن کے حقوق کے تحفظ میں کوئی دقیقہ فروگذشت نہیں کرے گی۔ نائب/101

ریاست گجرات اور مہاراشٹر کا یوم تاسیس، لوک بھون جموں و کشمیر میں خصوصی اجتماع منعقد

ملک اعتماد، وقار اور ترقی کی راہوں پر گامزن

دفعہ 370 کو منسوخ کر کے وزیر اعظم مودی نے سردار پٹیل کے ادھورے خواب کو پورا کیا: منوج سنہا

سری نگر // یکم، مئی // جے کے این ایس // گجرات اور مہاراشٹر کا یوم تاسیس لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی موجودگی میں جموں و کشمیر لوک بھون، جموں میں بڑے جوش و خروش کیساتھ منایا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق یہاں منعقدہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ گجرات اور مہاراشٹرا ملک کی ترقی کے انجن ہیں اور ملک کی جی ڈی پی اور برآمدات میں بڑے پیمانے پر شراکت

کے علاوہ ان کی سماجی، ثقافتی اور روحانی میراثیں بے مثال ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ گجرات کی سرزمین کاروباری جذبے، جوش، سادگی، اور فطری گرم جوشی کے لیے مشہور ہے، جبکہ مہاراشٹرا اپنے کاروبار، بہادری اور روحانی ذہانت کے لیے عالمی احترام کا حکم دیتا ہے۔انہوں نے کہا کہ میں دونوں ریاستوں کو ہندوستان کی ترقی کی رفتار کو آگے بڑھانے والے انجن کے/102

رشوت خور ملازمین اور اہلکاروں کیخلاف اینٹی کورپشن بیورو کی کارروائی

سرینگر میں پولیس اہلکار 5 ہزار روپے کی رشوت لیتے رنگے ہاتھوں گرفتار

سرینگر // یکم مئی // سی این آئی // رشوت خور ملازمین اور اہلکاروں کیخلاف کارروائی کرتے ہوئے اینٹی کورپشن بیورو جموں کشمیر نے سرینگر میں ایک پولیس اہلکار کو 5 ہزار روپے رشوت لیتے رنگے ہاتھوں دبوچ لیا۔ سی این آئی کے مطابق اینٹی کورپشن بیورو جموں کشمیر نے رشوت خور ملازمین و اہلکاروں کے خلاف کارروائی تیز کردی ہے۔ ذرائع کے مطابق جموں و کشمیر کے انسداد بدعنوانی بیورو نے سرینگر میں ایک ہیڈ کانسٹیبل کو مبینہ طور پر رشوت طلب کرنے اور قبول کرنے کے الزام میں گرفتار کیا انہوں نے بتایا کہ ملزم، جس کی شناخت پرویز احمد کے طور پر کی گئی ہے، ایک مقامی باشندے کی شکایت پر اے سی بی کی طرف سے بچھائی گئی کارروائی کے دوران پکڑا گیا۔ شکایت میں الزام لگایا گیا تھا کہ پولیس اہلکار ایک سرکاری معاملے کے سلسلے میں غیر قانونی تسکین حاصل کر رہا ہے۔ شکایت پر کارروائی کرتے ہوئے، اے سی بی کی ٹیم نے بٹہ مالو سرینگر میں ایک جال بچھا کر ملزم کو رنگے ہاتھوں گرفتار کیا جبکہ مبینہ طور پر 5 ہزار روپے نقد کے ساتھ ساتھ 35 ہزار روپے کا چیک بھی قبول کیا۔ انہوں نے بتایا کہ رشوت کی رقم آزاد گواہ کی موجودگی میں موقع پر برآمد کی گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ انسداد بدعنوانی/103

ہندوستان کی پائیدار تہذیبی اقدار کی جڑیں امن، ہمدردی اور بقائے باہمی پر مبنی، لداخ عکاس

امن اور ہمدردی ہی بدامنی کا تدارک

مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کا لیہہ میں منعقدہ تقریب سے خطاب، ترقیاتی پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد

لیہہ // یکم، مئی // جے کے این ایس // مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعہ کو کہا کہ گوتم بدھ کے مقدس آثار کی لداخ میں 75 سال بعد واپسی سے ہندوستان کے امن اور بقائے باہمی کے دیرینہ پیغام کو تقویت ملتی ہے، اور اس موقع کو بدھ پورنیما کے موقع پر ایک تاریخی اور روحانی لمحہ قرار دیا۔ اس دوران وزیر داخلہ امت شاہ نے کرگل میں 10,000 لیٹر فی یومیہ ڈیری پلانٹ کا

سنگ بنیاد رکھا اور ورچوئل موڈ کے ذریعے لداخ کے لیے ڈیری ترقی کے اقدامات کا ایک سلسلہ شروع کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق لداخ میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ لداخ میں آثار کی موجودگی اس سال کی بدھ پورنیما کو خاص طور پر اہم بناتی ہے، جس سے لداخ، کارگل اور دیگر خطوں کے لوگوں کو اپنی روحانی اہمیت کا تجربہ کرنے کا موقع ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہائیوں کے دوران انفراسٹرکچر کی ترقی نے 75 سال پہلے کے مقابلے میں وسیع تر عوامی رسائی کو یقینی بنایا ہے، جب/104

سکینہ ایتو نے سرینگر میں ALOHA GAT-2025 کے بہترین اداکاروں کو مبارکباد دی

سرینگر // انفو // وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت اور طبی تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے آج یہاں SCERT بمنہ میں ALOHA GAT - 2025 کے اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں اور کامیابی حاصل کرنے والوں کو مبارکباد دی، جس کا اہتمام طلباء میں تعلیمی فضیلت اور مسابقتی جذبے کو پہچاننے اور منانے کیلئے کیا گیا تھا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر سکول ایجوکیشن/105

جموں کشمیر سرکار نے اردو کو ہٹانے کا کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا

اگر SIR مغربی بنگال کے انتخابی نتائج کو متاثر کرتا ہے تو یہ خطرناک رجحان قائم کرے گا: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سرینگر // یکم مئی // سی این آئی // جموں کشمیر سرکار نے اردو کو ہٹانے کا کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا کا دعویٰ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ حکومت نے محض عوام کی رائے طلب کی ہے اور سیاسی مخالفین غلط معلومات پھیلانے لگیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر SIR مغربی بنگال کے انتخابی نتائج کو متاثر کرتا ہے تو یہ ایک خطرناک رجحان قائم کرے گا۔ سی این آئی کے مطابق پانپور میں اسٹیٹ محکمہ کے دو نئے بلاکس کے انظمام کے موقع پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا "اردو کی کوئی کمی نہیں ہے۔ خدا ہمیں ایسے لوگوں سے بچائے جو سچ اور جھوٹ میں فرق نہیں کر سکتے۔ بدقسمتی سے اس گروپ اور اس کی قیادت کو جھوٹ سے آگے کچھ نظر نہیں آتا"۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے ناقدین سے کہا ہے کہ وہ کوئی سرکاری حکم دکھائیں جہاں سے اردو ہٹا دی گئی ہو۔ انہوں نے صرف وہ آرڈر دکھایا جہاں ہم نے عوامی تبصروں کو مدعو کیا تھا۔ اگر کوئی رائے طلب کرنے اور کسی موضوع کو چھوڑنے میں فرق نہیں سمجھ سکتا، تو یہ

بدقسمتی ہے۔ پی ڈی پی رہنما التجا مفتی کے احتجاج کا حوالہ دیتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا "وہ پڑھی لکھی ہیں، لیکن شائد انہیں اب بھی عوامی تبصرے مانگنے اور اصل میں کسی موضوع کو چھوڑنے کے درمیان فرق کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ ایسی کسی بھی تجویز سے متعلق فائل ابھی تک میری میز پر ہے۔ میں نے اسے منظور نہیں کیا اور نہ ہی میرا ارادہ ہے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہوسکتا ہے کہ محکمہ کی طرف سے کوئی تجویز آئی ہو لیکن اسے کلیئر نہیں کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا "ایک منتخب حکومت کے طور پر، یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم عوام سے رائے حاصل کریں۔ حکم صرف اسی مقصد کے لیے جاری کیا گیا تھا/106

سوپور پولیس کا عادی منشیات فروشوں کیخلاف کریک ڈاؤن

7 ملزمان گرفتار، مختلف جیلوں میں منتقل

مزید مجرموں کی نشاندہی، حراست سمیت سخت کارروائی شروع

سری نگر // یکم، مئی // جے کے این ایس // 11 اپریل سے جاری 100 روزہ نشے سے پاک جموں و کشمیر مہم کے تحت ایک بڑی کارروائی میں، سوپور پولیس نے مجاز اتھارٹی سے مناسب نظر بندی کے احکامات حاصل کرنے کے بعد منشیات کے غیر قانونی کاروبار بشمول اسمگلنگ، فروخت واستعمال کی روک تھام کے سلسلے میں 7 عادی منشیات فروشوں کیخلاف مقدمہ درج کر کے اُن کو مختلف جیلوں میں منتقل کرنے کی کارروائی شروع کردی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق سوپور پولیس نے گرفتار کر کے جیل منتقل کئے جانے والے ملزمان کے بارے میں بتایا کہ مشتاق احمد لون ولد غلام حسن لون، ساکن واگوب سوپور کو گرفتار کرنے کے بعد ڈسٹرکٹ جیل ادھم پور میں بند رکھا جائیگا۔ شبیر احمد گنائی ولد محمد گنائی ساکن غوثیہ کالونی ڈانگر پورہ سوپور،/107

کشمیر وادی میں پائیدار امن و امان، دیرپا استحکام اور ترقی و خوشحالی ہمارا عزم

سول انتظامیہ اور عوام کیساتھ قریبی تال میل ترجیح

چنار کور کی کمان سنبھالنے کے بعد لیفٹیننٹ جنرل بلبیر سنگھ کا اظہار خیال

سری نگر // یکم، مئی // جے کے این ایس // قیادت کی ایک اہم تبدیلی میں، لیفٹیننٹ جنرل پرشانت سریواستو نے جمعہ کو چنار کور کی کمان 19 ماہ کی ممتاز خدمات کے بعد چھوڑ دی، اور 3 دہائیوں سے زیادہ کے بھرپور آپریشنل تجربے کیساتھ ایک اعلیٰ درجہ کے فوجی افسر لیفٹیننٹ جنرل بلبیر سنگھ کو کمان سونپ

دی۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق، لیفٹیننٹ جنرل پرشانت سریواستو نے کمان چھوڑ دی اور 19 ماہ کی مثالی قیادت کے بعد چنار کور کی باگ ڈور 34 سالہ تجربہ رکھنے والے لیفٹیننٹ جنرل بلبیر سنگھ کو سونپ دی۔ اس مدت کے دوران لیفٹیننٹ جنرل پرشانت سریواستو نے سکورٹی/108

27 اپریل کو ندی میں گر کر لاپتہ ہونے والا 4 سالہ بچہ محمد حنظلہ

جمعہ کی صبح رنبیارا نالہ سے لاش برآمد

آبائی گاؤں میں کہرام، آخری رسومات میں ہزاروں لوگ شامل

سری نگر // یکم، مئی // جے کے این ایس // یکم مئی پلوامہ کے ایک 4 سالہ معصوم بچے کی لاش جو 27 اپریل جنوبی کشمیر کے شوپیاں ضلع میں ندی میں پھسل کر لاپتہ ہو گیا تھا، جمعہ کو ہیر پورہ علاقے میں رنبیارا نالہ سے برآمد ہوئی۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک اہلکار نے بتایا کہ متوفی، جس کی شناخت پلوامہ کے ٹکن گاؤں کے 4 سالہ محمد حنظلہ کے طور پر ہوئی ہے، 27 اپریل کو ڈبجن پل کے قریب حادثاتی طور پر تیز بہنے والی ندی میں گر گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ تیز دھارے معصوم بچے کو فوراً بہا کر لے گئے۔ عہدیدار نے بتایا کہ پانچ دن کی تلاشی مہم کے بعد جمعہ کی صبح رنبیارا ندی میں ایک نشیبی مقام سے 4 سالہ محمد حنظلہ کی لاش کو برآمد کیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ فوج، جموں و کشمیر پولیس اور ریاستی ڈیزاسٹر ریسپانس فورس کی ٹیموں نے واقعہ کے فوراً بعد بچاؤ آپریشن شروع کیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ رنبیارا نالے کے گہرے حصوں کی/109

ستیش شرما نے نوجوانوں کی قیادت میں تبدیلی پر زور دیا

جموں // انفو // وزیر برائے خوراک، سول سپلائیز اور امور صارفین، آئی ٹی، ٹرانسپورٹ، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس اور سائنس و ٹیکنالوجی مسٹر ستیش شرما نے ترقی پسند اور خوشحال جموں و کشمیر کی تشکیل میں نوجوانوں کے اہم کردار پر زور دیتے ہوئے منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر کیلئے اجتماعی کارروائی پر زور دیا اور کھیلوں کو ڈیجیٹل خطہ کی ترقی کو تیز تر بنانے کیلئے بھارت کو ایک ترقی یافتہ ریاست بنانے پر زور دیا۔ انڈیا ز انٹرنیشنل موومنٹ ٹو یونائیٹڈ نیشنز (آئی آئی ایم یو این) جموں کانفرنس میں طلباء کے ایک اجتماع سے خطاب/110

4 مئی کو سرینگر میں حکومتی کام کاج کا آغاز اور 3 جولائی سے سالانہ امرناتھ یاترا 2026

سی آر پی ایف کی سری نگر جموں قومی شاہراہ پر کڑی سیکورٹی

امرناتھ یاترا ایک اہم قومی تقریب، اسے پر امن اور کامیاب بنانا ہماری اولین ذمہ داری: کمانڈنٹ

سری نگر // یکم، مئی // جے کے این ایس // 4 مئی کو ہونے والے ششماہی دربار موو کے تناظر میں ملازمین اور سیکرٹریٹ کے ریکارڈ کی جموں سے سری نگر منتقلی اور 3 جولائی سے شروع ہونے والی 57 روزہ سالانہ امرناتھ یاترا کے پیش نظر مرکزی پولیس فورس 'سی آر پی ایف' کی 84 ویں بٹالین نے سری نگر جموں قومی شاہراہ پر اعلیٰ ترین سطح پر حفاظتی انتظامات کو سخت کر دیا ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ سیول سیکرٹریٹ سمیت کئی محکموں کے ملازمین نے 4 مئی کو سری نگر

سیکرٹریٹ میں اپنی ڈیوٹی پر حاضری کیلئے 30 اپریل کی صبح سے جموں سے سری نگر کی طرف جانا شروع کر دیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق رام بن کے چندرکوٹ علاقے میں واقع، سی آر پی ایف کی 84 ویں بٹالین کا دائرہ اختیار سری نگر جموں قومی شاہراہ کے 47 کلومیٹر طویل 9.8 کلومیٹر طویل ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی ٹنل سے ناشری سے ڈگڈول تک ہے۔ بٹالین نے ہائی/111

ورکروں کے حقوق کے حق میں آواز اُٹھانا ہمارا فرض

یوم مئی عالمی مزدوروں کے دن پر، ورکر طبقہ کے حقوق بحال کرنا انسانی فرض

سرینگر // یکم مئی // وی او آئی // مزدوروں کے عالمی دن کے موقعے پر وادی کشمیر میں بھی تقاریب کا اہتمام کیا گیا جس میں کہا گیا کہ عالمی یوم مزدور منانے کا مطلب ان مزدوروں کے حقوق کی آواز کو بلند کرنا ہے اور انہیں حق دلانا ہے جو اداروں میں کام کرنے کے باوجود استحصال کے شکار ہو رہے ہیں۔ اس موقعے پر انہوں نے جموں کشمیر انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ مختلف محکموں میں کام کرنے والے عارضی ملازمین جو کہ کئی دہائیوں سے معمولی اجرت پر کام کر رہے ہیں کو مستقل کریں۔ تقاریب میں مقررین نے کہا کہ عالمی یوم مزدور کے حوالے سے کہا ہے کہ یہ دن ہمیں مزدوروں کے حقوق کے حق میں آواز بلند کرنے کا

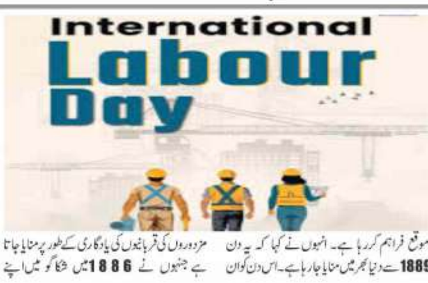

موقع فراہم کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دن 1889 سے دنیا بھر میں منایا جا رہا ہے۔ اس دن کو ان مزدوروں کی قربانیوں کی یادگاری کے طور پر منایا جاتا ہے جنہوں نے 1886 میں شکاگو میں اپنے مطالبات کے حق میں احتجاج کرتے ہوئے اپنی جان دی تھی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ زال ڈگر سرینگر میں بھی شال بافوں نے اس دن کے حوالے سے احتجاج بلند کیا تھا جن کے خلاف حکومت وقت نے بے تحاشہ طاقت کا استعمال کیا تھا تاہم ان کی آواز خاموش نہیں ہوئی بلکہ اس نے مزدوروں میں اور زیادہ جلا بخشی۔ انہوں نے مزید نے بتایا کہ جموں کشمیر میں مختلف سرکاری اور غیر سرکاری اداروں میں کام کرنے والے ورکروں کے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ پی ایچ ای، پی ڈی ڈی، ہیلتھ اور دیگر اہم شعبوں میں کام کرنے والے عارضی ملازمین ہر صورت اور ہر حالات میں/112

عشق رسول ﷺ اور شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ

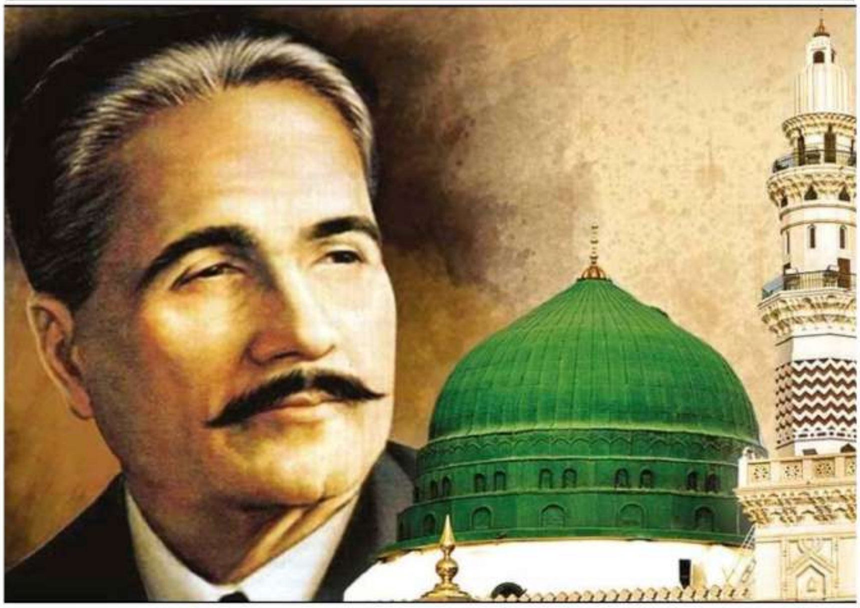

تحریر۔۔۔۔۔

مولانا محمد طارق نعمان گڑنگی

لفظ ''عشق'' روزمرہ کی اصلاح اور معانی میں بھی استعمال ہوتا ہے لیکن رسول اکرم ﷺ کے ساتھ عشق ایک وسیع اور خصوصی جذبہ عقیدت کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

لغت کے لحاظ اور معنی کے طور پر لفظ ''عشق'' کی تعریف گہری محبت یعنی **Great Passion** ہے۔ لیکن عشق رسول ﷺ میں لفظ ''عشق'' نہایت وسیع معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ لکھتے ہیں ''عشق کسی شے کو اپنے اندر جذب کر لینے اور اپنا جزو حیات بنا کر اپنا لینے کا نام ہے۔'' مغربی مفکرین نے بھی عشق کی اسی قسم کی تعریف کی ہے۔ برٹرینڈ رسل کے خیال میں حیات انسانی میں رنگینی اور دل چسپی کا وجود دو قدروں سے ہے ایک علم اور دوسرے عشق۔

مشہور ماہر نفسیات سگمنڈ فرائیڈ بھی زندگی میں دو قوتوں کو بنیادی اہمیت کی حامل قرار دیتا ہے۔ ایک تخریبی قوت یعنی موت اور دوسری تعمیری قوت جو عشق ہے۔

اردو زبان کے دو عظیم شاعر، شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ اور الطاف حسین حالیؒ نے عشق رسول ﷺ پر انتہائی گہرائی اور گیرائی سے اپنے اپنے کلام میں اظہار کیا ہے۔

شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ نہ صرف بلند پایہ مفکر اور عظیم المرتبت شاعر تھے بلکہ وہ بہت بڑے عاشق رسول بھی تھے۔ ان کی منظومات، خطوط اور نثر پارے اس امر کے شاہد ہیں کہ انہیں حبیب خدا اور محبوب کبریا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات و صفات مجموعہ کمالات سے بے پناہ محبت تھی۔ وہ نبی کریم ﷺ کا نام نامی اسم گرامی سنتے ہی آب دیدہ ہوجاتے تھے۔ انہوں نے نبی کریم ﷺ کی سوانح حیات کا بغور مطالعہ کیا تھا جس کی بنا پر ان کے موروثی عشق رسول میں بہت زیادہ پختگی اور وارفتگی پیدا ہوگئی تھی۔

شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ کی شاعری کے تار و پود میں عشق رسول کا جذبہ اس قدر رچا بسا تھا جس طرح سونے کی انگوٹھی میں ہیرے کا نگینہ جڑا ہو۔ سچے عاشق رسول کے سامنے جب نبی پاک ﷺ کا ذکر ہوتا ہے تو اس کی دل چسپی اور دل جمعی دیکھنے والوں کو تعریف پر مجبور کردیتی ہے۔ عاشق کے سامنے جب محبوب کا ذکر ہوتا ہے تو وہ جذبات پر قابو نہیں رکھ سکتا۔ یہی سلسلہ شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ کا بھی تھا جب ان کے سامنے ''اسم محمد ﷺ'' آتا یا ان کے کان اس اسم مبارک کو سنتے تو ان کی آنکھوں سے بے اختیار آنسو رواں ہوجاتے اور دل بے تاب و بے قرار ہوجاتا۔

فقیر سید وحید الدین ''روزگار فقیر'' میں لکھتے ہیں: ڈاکٹر صاحب کا دل عشق رسول ﷺ نے گداز کر رکھا تھا۔ زندگی کے آخری زمانے میں تو یہ کیفیت اس انتہا کو پہنچ گئی تھی کہ ہچکی بندھ جاتی تھی اور وہ کئی منٹ تک مکمل سکوت اختیار کرلیتے تھے تاکہ اپنے جذبات پر قابو پاسکیں اور گفتگو جاری رکھ سکیں۔ (روزگار فقیر جلد اول ص: **94-95**، مطبوعہ اسپننگ ملز کراچی **1964**)

علامہ محمد اقبالؒ کا یہی عشق رسول ہمیں ان کی اردو اور فارسی شاعری میں بھی نظر آتا ہے۔ اپنی شاعری کو فیضان رسول قرار دیتے ہوئے وہ کہتے ہیں:

تب و تاب دل از سوز غم تست

نوائے من ز تاثیر دم تست

(میرے دل میں جو گرمی اور بے تابی ہے آپ (ﷺ) کے سوزِ غم کی بدولت ہے۔ میرے نالے آپ (ﷺ) ہی کی توجہ کا فیضان ہے)

دوسری جگہ فرماتے ہیں:

مرا ایں سوز از فیض دم تست

بتاکم موج مئے از زم زم تست

خجل ملک جم از درویشی من

کہ دل در سینہ من محرم تست

(مجھے جو سوز عطا ہوا ہے وہ آپ ہی کا فیضان ہے۔ میرے انگوروں کی بیل میں جو شراب ابل رہی ہے وہ آپ ہی کے زمزم سے نکلی ہے۔ میری درویشی سے مملکت کسریٰ و جمشید بھی شرماتی ہے کیوں کہ میرے سینے میں جو دل ہے وہ آپ ہی کے اسرار کا محرم ہے)

میرا قیام بھی حجاب، میرا سجود بھی حجاب

شعراء کرام اپنے کلام میں زیادہ تر جذبہ محبت کی شدت اور ذاتی حالات پر زور دیتے ہیں بہت کم شعرا جذبات کی شدت کے ساتھ ساتھ بلندی افکار اور جدتِ خیالات کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔

شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ بہترین شاعر ہونے کے علاوہ بلند مرتبہ فلسفی اور مفکر بھی تھے اس لیے انہوں نے بڑی خوب صورتی سے گہرے جذبات کو اعلیٰ افکار کے ساتھ اس طرح ملا دیا کہ ان کی شاعری کو نئی آب و تاب میسر آگئی۔ وہ اپنے جذبات اور عشق رسول ﷺ کی جھلک عالم دنیا کو اس انداز سے پیش کیا کرتے تھے کہ دنیا محو حیرت ہوجاتی۔ رحمتِ عالم اور سرکارِ دو جہاں ﷺ کی بارگاہ میں اس طرح نعت سرا ہوتے

آیہ کائنات کا معنی دیر یاب تو

نکلے تری تلاش میں قافلہ ہائے رنگ و بو

لوح بھی تو قلم بھی تو، تیرا وجود الکتاب

گنبدِ آبگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب

عالم آب و خاک میں تیرے ظہور سے فروغ

ذرہ ریگ کو دیا تو نے طلوعِ آفتاب

شوکتِ سنجر و سلیم تیرے جلال کی نمود

فقرِ جنیدؒ و بایزید تیرا جمالِ بے نقاب

شوق ترا اگر نہ ہو میری نماز کا امام

میرا قیام بھی حجاب، میرا سجود بھی حجاب

جبرائیل بھی آئینہ رسالت کا جوہر

شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ کی نظروں میں عشق رسول ہی حاصل دنیا و دین تھا اور اس کا سرچشمہ وہ ذات اقدس ہے جس کے طفیل سارے عالم کی تخلیق ہوئی اور جس کی وجہ سے یہ دنیا قائم ہے۔ علامہ محمد اقبالؒ کے ان اشعار کو پڑھیے اور محسوس کیجیے کہ شاعر نے جب یہ اشعار کہیں ہوں گے تو اس کے دل کی کیا کیفیت ہوگی:

جہاں از عشق و عشق از سینہ تست

سروش از مئے دیرینہ تست

جز ایں چیزے نمی دانم ز جبریل

کہ او یک جوہر از آئینہ تست

ترجمہ: دنیا عشق کی دولت سے قائم ہے اور عشق کی دولت آپ (ﷺ) کے سینہ مبارک سے حاصل ہوتی ہے۔ اس عشق میں سرور اس شراب کہن سے پیدا ہوتا ہے جو آپ (ﷺ) نے کشید فرمائی اور پلائی۔ مجھے جبرئیل کی بابت بھی صرف اتنا معلوم ہے کہ جبرئیل بھی آئینہ رسالت (ﷺ) کے ایک جوہر کا نام ہے۔

مری دانش ہے افرنگی، مرا ایماں ہے ژناری

شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ کا عشق رسول اس کمال پر پہنچا ہوا تھا کہ بسا اوقات فرط جذبات سے مغلوب ہوکر وہ اپنی اور مسلمانان عالم کی بے بسی و بے کسی کی فریاد براہ راست رحمت للعالمین ﷺ کے حضور کرنے لگتے تھے۔ ایسا معلوم ہوتا تھا گویا آنحضور ﷺ آپ کے روبرو تشریف فرما ہیں اور آپ ان فریاد رسی کی التجا کررہے ہیں۔ جیسا کہ اس شعر سے معلوم ہوتا ہے:

تو اے مولائے یثرب! آپ میری چارہ سازی کر

مری دانش ہے افرنگی، مرا ایماں ہے ژناری

....

کرم اے شہہ عرب و عجم کہ کھڑے ہیں منتظر کرم

وہ گدا کہ تو نے عطا کیا ہے جنہیں دماغ قلندری

....

دگر گوں کرد لادینی جہاں را

ز آثار بند گفتند جاں را

ازاں فقرے کہ با صدیق داری

بشورے آور ایں آسودہ جاں را

ترجمہ: ساری دنیا کو لادینی نے دگرگوں کردیا ہے۔ حد تو یہ ہے کہ دنیا والے روح کو بھی جسم کے آثار میں شمار کرنے لگے ہیں۔ جو فقر آپ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو بخشا تھا اس سے ہماری بے حس روحوں میں سوز و حرکت پیدا فرما دیجیے۔

علامہ اقبال کی سوچ و فکر اطاعت رسول

آج ہم مسلمان عشق رسول کا دعویٰ تو کرتے ہیں لیکن ہمارا کردار اس کے برعکس ہے۔ دعویٰ عشق اس وقت تک مکمل نہیں ہوتا جب تک اتباع و اطاعت محبوب نہ ہو۔

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین آپ (ﷺ) کے ہر فعل و عمل پر نظر رکھتے اور دل و جان سے ان کی تقلید کرتے تھے۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ جب حج کو جاتے تو بلا کسی ظاہری سبب کے جابجا رکتے یا اٹھتے، بیٹھتے جاتے۔ کسی نے اس کی وجہ دریافت کی تو آپ نے جواب دیا کہ میں نے حضور (ﷺ) کو سفر حج میں جس جگہ جس حالت اور جس انداز میں دیکھا، میں چاہتا ہوں کہ ان طریقوں پر جوں کا توں عمل کروں۔ اسی طرح عبداللہ بن مسعودؓ ایک مرتبہ جمعے کے لیے مسجد میں آئے تو حضور ﷺ اس وقت خطبہ دے رہے تھے۔ یکا یک ان کے کان میں حضور ﷺ کی آواز آئی کہ بیٹھ جاؤ! حضرت عبداللہ بن مسعودؓ اس وقت دروازے پر تھے سنتے ہی وہیں بیٹھ گئے۔ حضور ﷺ نے جب آپ کو بیٹھے دیکھا تو فرمایا اے ابن مسعود! آگے آجاؤ۔

علامہ اقبال نے سیرت رسول و صحابہ کا بغائر مطالعہ کیا تھا۔ وہ جانتے تھے کہ بغیر اطاعت رسول کے قربت رسول بلکہ قربت خدا بھی ممکن نہیں ہے۔ وہ فرماتے ہیں:

در اطاعت کوش اے غفلت شعار

می شود از جبر پیدا اختیار

ناکس از فرماں پذیری کس شود

آتش ار باشد ز طغیاں خس شود

ترجمہ: اے غافل اطاعت میں سرگرم رہ۔ اسی جبر ہی سے تو اختیار کا رتبہ حاصل ہوتا ہے۔ اتباع اور فرماں برداری سے نااہل بھی اہل بن جاتے ہیں۔ آگ بھی ہو تو اس کے شعلے بجھ جاتے ہیں۔

شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ نے سنت رسول کی پیروی کو اپنا شیوہ حیات بنالیا تھا۔ جوہر اقبال میں ایک عجیب اور بصیرت افروز واقعہ بیان کیا گیا ہے جس سے علامہ اقبال کے جذبہ شوق و اطاعت رسول کا اندازہ ہوتا ہے۔ مصنف لکھتے ہیں کہ پنجاب کے ایک دولت مند رئیس نے ایک قانونی مشورے کے لیے اقبال اور سر فضل حسین اور ایک دو مشہور قانون داں اصحاب کو اپنے ہاں بلایا، اور اپنی شان دار کوٹھی میں ان کے قیام کا انتظام کیا۔ رات کو جس وقت اقبال اپنے کمرے میں آرام کرنے کے لیے گئے تو ہر طرف عیش و تنعم کے سامان دیکھ کر، اور اپنے نیچے نہایت نرم اور قیمتی بستر پا کر معاً ان کے دل میں یہ خیال آیا کہ جس رسول پاک ﷺ کی جوتیوں کے صدقے میں آج ہم کو یہ مرتبے حاصل ہوئے ہیں، اس نے بوریے پر سو کر زندگی گزار دی تھی۔ یہ خیال آنا تھا کہ آنسوؤں کی جھڑی بندھ گئی۔ اس بستر پر لیٹنا ان کے لیے ناممکن ہوگیا۔ اٹھے اور برابر کے غسل خانے میں جا کر ایک کرسی پر بیٹھ گئے، اور مسلسل رونا شروع کردیا۔ جب ذرا دل کو قرار آیا تو اپنے ملازم کو بلوا کر اپنا بستر کھلوایا، اور ایک چارپائی اسی غسل خانے میں بچھوائی۔ اور جب تک وہاں مقیم رہے، غسل خانے ہی میں سوتے رہے۔ یہ وفات سے کئی برس پہلے کا واقعہ ہے۔

(محمد حسنین سید۔ جوہر اقبال۔ ص **39-40**، مطبوعہ مکتبہ جامعہ دہلی **1938**)

بولہبی اور بے دینی

علامہ محمد اقبالؒ کی زندگی اور ان کی شاعری عشق رسول کے جذبے سے مملو ہے۔ ذات محمدی تک رسائی کو ہی وہ سراپا دین قرار دیتے تھے۔ اس کے علاوہ سب کچھ ان کی نظروں میں بولہبی اور بے دینی ہے:

بہ مصطفیٰ بہ رساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست

اگر بہ او نرسیدی تمام بولہبی است

ترجمہ: حضرت محمد مصطفیٰ (ﷺ) کی بارگاہ سے خود کو متصل کرلو کیوں کہ دینِ اسلام کی اساس حضور ﷺ ہی ہیں۔ اگر تو وہاں تک نہیں پہنچ پاتا، تو تیرے تمام اعمال بولہبی (کفر اور اسلام دشمنی کی علامت) ہیں۔

علامہ محمد اقبالؒ فرماتے ہیں کہ اگر حق اور سچ کے طالب ہو تو نبی پاک ﷺ کی بارگاہ سے اپنا ناتا جوڑ لو اور ان کے اسوہ حسنہ کی پیروی کرو کیوں کہ آپ ﷺ کا اسوہ حسنہ ہی مکمل دین ہے۔

دین خود کو کسی خاص ملک جماعت یا قومیت سے منسلک کرنے کا نام نہیں یہ تو حضور ﷺ سے مضبوط قلبی اور روحانی تعلق قائم کرنے کا نام ہے۔ اگر ان کے اسوہ حسنہ سے روگردانی کرو گے تو کسی لادینی قوت کا ایجنڈا پورا کرو گے جو سراسر بولہبی کے زمرے میں آتا ہے اور بولہبی اسلام کے خلاف کھلی جنگ ہے ایک اور جگہ فرماتے ہیں:

ستیزہ کار رہا ہے ازل سے تا امروز

چراغ مصطفوی سے شرار بولہبی

عشق رسول ﷺ کا معیار تقلید رسول ﷺ

شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ نے جس عظیم ترین انسانی ہستی کی مدح سرائی کی اس پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے صلوۃ و سلام بھیجتے ہیں۔ ایسی بے نظیر ہستی کی شان دیکھئے کہ خود خالق کائنات اس کا گرویدہ ہے۔ دنیا کی تاریخ کے اوراق الٹتے جائیں آپ کو کہیں رسول کریم ﷺ جیسی ہمہ جہت، مجموعہ کمالات، مونس و غم خوار اور انقلابی شخصیت نظر نہیں آئے گی جس میں تمام ظاہری اور باطنی خوبیاں بدرجہ اتم موجود ہوں۔ بلاشبہ آپ کی رسالت تمام دنیا والوں کے لیے بہترین نمونہ عمل اور اسوہ کامل کی حامل ہے۔ نبی کریم ﷺ تمام امیر و غریب حاکم و محکوم، سپاہ سالاروں، سیاست دانوں، مصلحین، مفکرین قانون سازوں اور راہ نماؤں وغیرہ کے لیے اسوہ حسنہ کی حیثیت رکھتے ہیں جیسا کہ ارشاد خداوندی ہے، تمہارے لیے رسول اللہ بہترین نمونہ عمل ہیں۔

قارئین کرام! شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ اور عشق رسول کے عنوان پر لکھنے اور ان کے نعتیہ کلام کا مکمل جائزہ لینے کے لیے کئی صفحات درکار ہیں۔ نعت پیغمبر نے ان کے کلام پر ابدیت اور ان کے عشق رسول ﷺ پر مہر ثبت کردی ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ شاعر مشرق کے کلام کے متن میں قرآنی تعلیمات اور عشق رسول کی روح بولتی ہے تو یہ مبالغہ نہیں۔

شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ کے نزدیک عشق رسول کا معیار تقلید رسول ہے، جیسا کہ وہ خود فرماتے ہیں، مسلمانوں کا فرض ہے کہ اسوہ رسول کو مدنظر رکھیں تاکہ جذبہ تقلید اور جذبہ عمل قائم رہے۔

خلیج کا مستقبل 'امریکی موجودگی کے بغیر' ہوگا: ایرانی سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای

نئی دہلی (ایم این این): ایران کے سپریم لیڈر نے جمعرات کو کہا کہ خلیج فارس کا مستقبل 'امریکی موجودگی کے بغیر' ہوگا، اور اس بات پر زور دیا کہ آبنائے ہرمز کیلئے نئے قانونی اور انتظامی ڈھانچے خطے میں استحکام اور معاشی فوائد لائیں گے۔ ان کے دفتر کی جانب سے جاری تحریری بیان میں، جو فارس خلیج نیشنل ڈے کے موقع پر جاری کیا گیا، کہا گیا کہ امریکہ سمیت غیر ملکی طاقتوں کی موجودگی خطے میں عدم استحکام کا باعث رہی ہے اور اب ایک 'نیا دور' شروع ہو رہا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ خلیج فارس علاقائی شناخت اور عالمی معاشی رابطوں کا ایک اہم حصہ ہے، خاص طور پر آبنائے ہرمز اور بحیرہ عمان کے ذریعے۔ انہوں نے کہا کہ ایران آبنائے ہرمز کی سکیورٹی کو نئے انتظامات کے ذریعے یقینی بنائے گا، جن میں اپ ڈیٹ شدہ قانونی ڈھانچے بھی شامل ہوں گے۔ ان کے مطابق یہ نئے فریم ورک خطے کے تمام ممالک کیلئے استحکام، ترقی اور معاشی فوائد لائیں گے۔ سپریم لیڈر نے کہا کہ خلیج فارس کے ممالک ایک مشترکہ مستقبل رکھتے ہیں اور بیرونی عناصر، جو ہزاروں کلومیٹر دور ہیں، اس خطے کے مستقبل میں کوئی کردار نہیں رکھتے۔ بیان میں ایک 'نئے علاقائی نظام' کے ابھرنے کا بھی ذکر کیا گیا جو حالیہ پیش رفت سے جنم لے رہا ہے۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ۸۲ فروری کو شروع ہونے والی ایران، امریکہ اور اسرائیل کے درمیان جنگ کے بعد کشیدگی میں اضافہ ہوا، جس سے آبنائے ہرمز میں شپنگ اور توانائی کی ترسیل متاثر ہوئی۔ ۸ اپریل کو اعلان کردہ جنگ بندی اب تک برقرار ہے جبکہ وسیع تر معاہدے کیلئے سفارتی کوششیں جاری ہیں، جن میں سمندری راستوں اور آبنائے ہرمز کی سکیورٹی پر بات چیت بھی شامل ہے۔ ایران نے ۵۰۰۲ء میں ۰۳ اپریل کو فارس خلیج نیشنل ڈے قرار دیا تھا، جو صفوی دور میں آبنائے ہرمز سے پرتگالی افواج کے اخراج کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ مجتبیٰ خامنہ ای کو ۹ مارچ کو سپریم لیڈر منتخب کیا گیا، جب ان کے والد علی خامنہ ای ۸۲ فروری کو امریکی-اسرائیلی حملوں میں ہلاک ہوئے۔

نیوزی لینڈ، کرائسٹ چرچ مسجد حملہ کیس: برینٹن ٹیرنٹ کی اپیل مسترد، عمر قید برقرار

نئی دہلی (ایم این این): نیوزی لینڈ کے اپیل کورٹ نے ۹۱۰۲ء کے کرائسٹ چرچ مسجد حملوں کے مجرم Tarran Brenton کی سزا کے خلاف اپیل مسترد کر دی ہے۔ عدالت نے اس کے اس دعوے کو بھی رد کیا کہ جیل کے حالات نے اسے مجرمانہ اعتراف پر مجبور کیا تھا۔ فیصلے کے بعد ٹیرنٹ کی بغیر پیرول عمر قید کی سزا برقرار رہے گی، جس سے متاثرہ خاندانوں کو ایک بار پھر قانونی استحکام ملا ہے۔ نیوزی لینڈ کے اپیل کورٹ نے ۹۱۰۲ء کے دہشت گرد حملے کے مرکزی مجرم برینٹن ٹیرنٹ کی اپیل کو مسترد کرتے ہوئے اس کی عمر قید کی سزا برقرار رکھنے کا فیصلہ سنایا ہے۔ یہ فیصلہ ایک ایسے مقدمے میں آیا ہے جسے جدید تاریخ کے سنگین ترین نسلی و مذہبی حملوں میں شمار کیا جاتا ہے۔

امریکہ کی جانب سے اسرائیل کو لبنان میں تحمل سے کام لینے کی نصیحت

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل کے لبنان میں حزب اللہ کے بہانے زمینی اور فضائی حملے جاری ہیں۔ حالانکہ فریقین کے درمیان جنگ بندی کا معاہدہ ہو چکا ہے۔ اس پر امریکہ نے کہا ہے کہ اس نے اسرائیل سے تحمل کا مظاہرہ کرنے اور صبر سے کام لینے کی درخواست کی ہے تاکہ سفارتی عمل کو آگے بڑھنے کا موقع دیا جا سکے۔ رپورٹ کے مطابق جنوبی لبنان میں اسرائیلی کارروائیوں کے دوران اسرائیلی آرمی چیف نے مزید حملوں کی دھمکی دی ہے۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ حزب اللہ جنگ بندی معاہدے کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہا ہے، جبکہ لبنانی اور امریکی حکام دونوں کو خدشہ ہے کہ یہ معاہدہ مئی کے وسط میں اپنی مدت پوری ہونے سے پہلے ہی ناکام ہو سکتا ہے۔ اسی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ واشنگٹن ایک نئے سیاسی عمل کو آگے بڑھانے کی کوشش کر رہا ہے، جس میں لبنانی فوج کو مضبوط بنانے کے اقدامات بھی شامل ہیں، تاہم لبنان کی قیادت اور حزب اللہ کے درمیان کشیدگی میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے اور دونوں ایک دوسرے پر الزامات لگا رہے ہیں۔ مزید یہ کہ امریکہ ایک ممکنہ سہ فریقی سربراہی اجلاس کی کوشش کر رہی ہے، جس میں صدر ڈونالڈ ٹرمپ، اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو اور لبنانی صدر جوزف عون شامل ہوں گے، لیکن یہ منصوبہ ابھی زمینی اور سیاسی حالات پر منحصر ہے کیونکہ فوجی حملے بدستور جاری ہیں۔ لبنان میں فوجی کارروائیوں میں اضافہ لبنان میں فوجی کارروائیوں میں اضافے کے حوالے سے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایک انٹرویو میں کہا ہے

شاہ چارلس سے کہوں گا کہ کوہ نور واپس کریں: ظہران ممدانی کا رپورٹر کو جواب

نئی دہلی (ایم این این): برطانیہ کے بادشاہ چارلس سوم کے نیویارک دورے کے موقع پر ایک غیر متوقع سیاسی بیان نے عالمی توجہ حاصل کر لی، جب نیویارک سٹی کے میئر ظہران ممدانی نے کوہ نور ہیرے کی واپسی کا ذکر کیا۔ میڈیا سے گفتگو میں جب ان سے پوچھا گیا کہ وہ بادشاہ سے کیا کہیں گے، تو انہوں نے کہا کہ ''اگر میں بادشاہ سے بات کروں تو میں شاید اسے کوہ نور ہیرا واپس کرنے کی ترغیب دوں گا۔'' یہ بیان فوری طور پر سوشل میڈیا پر وائرل ہو گیا اور اس نے نوآبادیاتی تاریخ، ثقافتی ورثے اور تاریخی نوادرات کی واپسی کے موضوع کو دوبارہ بحث کا مرکز بنا دیا۔ میئر ممدانی نے بادشاہ چارلس اور ملکہ کمیلا سے نیویارک کے نائن الیون میموریل پر ملاقات کی۔

اسرائیل کی مسلسل رکاوٹوں کے سبب غزہ کے اسپتالوں میں آکسیجن کی قلت

نئی دہلی (ایم این این): غزہ کی پٹی میں صحت کا نظام آکسیجن کی فراہمی کے شدید بحران کی زد میں ہے، کیونکہ قابض اسرائیل نے زیادہ تر پروڈکشن پلانٹس کو تباہ کر دیا ہے اور اسپیئر پارٹس کی فراہمی پر پابندی عائد کر رکھی ہے، جس سے مریضوں خصوصاً انتہائی نگہداشت کے وارڈز (آئی سی یو) اور نرسریوں میں موجود بچوں کی زندگیوں کو شدید خطرات لاحق ہو گئے ہیں۔ غزہ کے شمالی علاقے میں آکسیجن کے مرکزی پلانٹ کے سامنے سے صحت کے ڈھانچے کی تباہی کی تصویر واضح طور پر دکھائی دیتی ہے، جہاں جنگ کے آغاز سے اب تک قابض اسرائیل کے ہاتھوں تباہ ہونے والے مختلف پلانٹس کے پرزے جمع کر کے ایک عارضی پلانٹ بنایا گیا تھا تاکہ زندگی بچانے والی اس اہم گیس کی فراہمی کو کسی حد تک برقرار رکھا جا سکے۔ غزہ میں وزارت صحت کے اعداد و شمار کے مطابق جنگ سے قبل غزہ کی پٹی میں آکسیجن کے ۴۳ پلانٹس موجود تھے، تاہم قابض اسرائیلی افواج نے ان میں سے ۲۲ پلانٹس کو مکمل طور پر تباہ کر دیا ہے اور اب صرف ۲۱ پلانٹس انتہائی محدود صلاحیت کے ساتھ کام کر رہے ہیں، جبکہ ضرورت مند مریضوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ طبی ذرائع نے خبردار کیا ہے کہ یہ پلانٹس بار بار کی تکنیکی خرابیوں اور قابض اسرائیل کی جانب سے مرمت کیلئے ضروری سامان کی فراہمی سے انکار کے باعث کسی بھی لمحے بند ہو سکتے ہیں، جس کا مطلب اسپتالوں کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے میں مکمل ناکامی ہوگا۔ خطرہ لاحق ہونے والی تنصیبات میں غزہ شہر کے الشفاء اسپتال مجمع میں موجود مرکزی پلانٹ بھی شامل ہے، جو سرحدی گزرگاہوں پر عائد پابندیوں کی وجہ سے مسلسل خرابیوں کا شکار ہے۔ وزارت صحت کے ڈائریکٹر مینٹیننس انجینئر مازن العرایشہ کا کہنا ہے کہ قابض اسرائیل نے سوچے سمجھے منصوبے کے تحت صحت کے نظام کے اجزاء کو نشانہ بنایا ہے، جن میں آکسیجن پلانٹس بھی شامل ہیں جو آئی سی یو، آپریشن تھیٹر، نرسریوں، سینے کے امراض اور کینسر کے مریضوں کیلئے 'شہ رگ' کی حیثیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جنگ کے آغاز سے ہی اسپیئر پارٹس کی فراہمی پر پابندی، یہاں تک کہ معمول کی مرمت کے سامان پر بھی روک ٹوک، پلانٹس کے کام جاری رکھنے کیلئے

گلوبل صمود فلوٹیلا پر اسرائیلی کارروائی، گرفتار کارکنان کو یونان بھیجنے کا فیصلہ

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل نے غزہ کیلئے امداد لے جانے والے گلوبل صمود فلوٹیلا کے گرفتار ارکان کو یونان بھیجنے کا فیصلہ کر لیا ہے، جس کے بعد اس معاملے پر سفارتی اور انسانی حقوق کے حلقوں میں تشویش بڑھ گئی ہے۔ عرب میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیلی حکام نے ابتدائی طور پر ۱۷۵ گرفتار افراد کو اسرائیل منتقل کرنے کا عندیہ دیا تھا تاہم، بعد ازاں یونانی حکومت کے ساتھ ہونے والے انتظام کے تحت انہیں براہ راست یونان منتقل کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اسرائیلی وزیر خارجہ کے مطابق تمام افراد کو آئندہ چند گھنٹوں میں یونانی ساحل پر اتار دیا جائے گا۔ اسرائیلی اقدام پر عالمی سطح پر شدید ردعمل سامنے آیا۔ کئی یورپی ممالک اور بین الاقوامی تنظیموں نے اس کارروائی کو غیر قانونی قرار دیا اور مطالبہ کیا کہ گرفتار افراد کو فوری رہا کیا جائے۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ بین الاقوامی پانیوں میں اس طرح کی کارروائی عالمی قوانین کی خلاف ورزی ہو سکتی ہے، جبکہ بعض ممالک نے اسے انسانی امداد کی راہ میں رکاوٹ قرار دیا۔ ترکی نے اسرائیل کی 'قزاقی' قرار دیا ترکی نے اسرائیلی آپریشن پر کڑی تنقید کرتے ہوئے اسے ''قزاقی کارروائی'' اور بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی قرار دیا۔ ترک وزارت خارجہ نے کہا کہ اسرائیل کے اقدامات نے بین الاقوامی پانیوں میں انسانی ہمدردی کی کوششوں اور جہاز رانی کی آزادی کو نشانہ بنایا۔ حکام نے بتایا کہ انقرہ جہاز پر موجود اپنے شہریوں کے تحفظ کیلئے ''تمام ضروری اقدامات'' کر رہا ہے۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ اسرائیل پر دباؤ ڈالے اور اس پر پابندیاں عائد کرے۔ ترک حکام نے پہلے کے ان واقعات کو بھی اجاگر کیا جن میں فلوٹیلا کے شرکاء کو حراست میں لیا گیا تھا اور دوران حراست بدسلوکی کا الزام لگایا۔ اسرائیل کا موقف دوسری جانب اسرائیل نے اپنے اقدام کا دفاع کرتے ہوئے کہا ہے کہ غزہ کی سمندری ناکہ بندی سکیورٹی وجوہات کی بنیاد پر ضروری ہے۔ اسرائیلی حکام کے مطابق فلوٹیلا اس ناکہ بندی کی خلاف ورزی کر رہا تھا، اس لئے اسے روکنا ناگزیر تھا۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ایسے مشن بعض اوقات سیاسی مقاصد کیلئے کیے جاتے ہیں۔ پورا معاملہ کیا ہے؟ اسرائیلی بحری افواج نے بین الاقوامی بحری حدود میں گلوبل صمود فلوٹیلا سے تعلق رکھنے والے متعدد بحری جہازوں پر حملہ کر کے چھاپہ مار کارروائی انجام دی۔ اسرائیلی حکام کے مطابق، تقریباً ۴۰۰ کارکنوں کو لے جانے والی ۵۰ کے قریب کشتیوں کو اسرائیلی ساحل سے ''سیکڑوں کلومیٹر'' دور قبضے میں لیا گیا اور جہاز پر موجود افراد کو مطلع کیا گیا کہ وہ زیر حراست ہیں۔ تاہم، گلوبل صمود فلوٹیلا نے کہا کہ کم از کم ۵۱ جہازوں کو غزہ سے ۶۰۰ ناٹیکل میل سے زیادہ دور، ایرانی جزیرے کریٹ (Crete) کے ساحل کے قریب روکا گیا۔ یہ فلوٹیلا، جو ۵۰ سے زائد جہازوں پر مشتمل تھا،

ایران کے ساتھ جنگ 20 روزہ ڈیڈلائن سے پہلے 'ختم' ہوگئی: ٹرمپ انتظامیہ کا دعویٰ

نئی دہلی (ایم این این): ٹرمپ انتظامیہ نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران کے ساتھ جاری جنگ اپریل کے اوائل میں ہونے والی جنگ بندی کے باعث 'ختم' ہو چکی ہے۔ امریکی خبر رساں ادارے اسوسی ایٹڈ پریس (اے پی) کے مطابق اس قانونی تشریح کا مقصد وہائٹ ہاؤس کو اس ضرورت سے بچانا ہے جس کے تحت اسے کسی بھی فوجی کارروائی کیلئے امریکی کانگریس سے باقاعدہ منظوری لینا پڑتی ہے۔ امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے سینیٹ میں اس موقف کی تائید کی کہ جنگ بندی نے موثر طریقے سے جنگ کو روک دیا ہے۔ اس منطق کے تحت ٹرمپ انتظامیہ کا خیال ہے کہ وہ ۳۷۹۱ء کے 'وار پاورز ریزولوشن' کی خلاف ورزی نہیں کر رہی جو صدر کو پابند کرتا ہے کہ وہ ۶۰ دن سے زائد جاری رہنے والی کسی بھی فوجی کارروائی کیلئے کانگریس سے رجوع کرے۔ ایک اعلیٰ سرکاری اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر اے پی نیوز کو بتایا کہ ۸۲ فروری کو شروع ہونے والی جنگ اب ختم ہو چکی ہے کیونکہ سات اپریل سے شروع ہونے والی جنگ بندی کے بعد دونوں افواج کے درمیان فائرنگ کا کوئی تبادلہ نہیں ہوا۔ اگرچہ ایران نے اب بھی آبنائے ہرمز پر اپنی گرفت مضبوط رکھی ہے اور امریکی بحریہ نے ایرانی تیل کے ٹینکرز روکنے کیلئے ناکہ بندی کر رکھی ہے لیکن وہائٹ ہاؤس اسے فعال جنگ نہیں مان رہا۔ دوسری جانب ڈیموکریٹس اور بعض ریپبلکن اراکین اس موقف کو مسترد کر رہے ہیں۔

ٹرمپ کو جان کی دھمکی کا الزام، ایف بی آئی کے سابق ڈائریکٹر جیمز کومی کی خودسپردگی

نئی دہلی (ایم این این): سابق ایف بی آئی ڈائریکٹر جیمز کومی نے بدھ ۹۲ اپریل کو حکام کے سامنے خود سپردگی کر دی۔ ان پر سوشل میڈیا پوسٹ کے ذریعے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جان کو خطرہ بنانے کا مقدمہ چلایا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ یہ معاملہ انسٹاگرام کی ایک تصویر پر مبنی ہے جس میں سمندری گھونگوں کے خولوں کو ''۴۷ ۸۶'' کی شکل میں ترتیب دیا گیا تھا۔ استغاثہ کے مطابق ''۸۶'' کا مطلب ''چھٹکارا حاصل کرنا'' ہے اور ''۴۷'' کا اشارہ امریکہ کے ۴۷ ویں صدر ٹرمپ کی طرف ہے۔ بعد ازاں کومی نے قصوروار ہونے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں تشدد کے کسی مفہوم کا علم نہیں تھا۔ ساتھ ہی انہوں نے اس مقدمے کو سیاسی انتقامی کارروائی قرار دیا۔ واضح رہے کہ یہ دوسرا موقع ہے جب محکمہ انصاف نے ٹرمپ کے سخت ناقد کومی کے خلاف مقدمہ دائر کیا ہے۔ کومی کی عدالت میں پیشی کے دوران جج نے استغاثہ کی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے ضمانت کی کوئی شرط عائد نہیں کی۔ جبکہ ہر الزام پر زیادہ سے زیادہ ۱۰ سال قید کی سزا ہو سکتی ہے۔ اٹارنی جنرل ٹوڈ بلانچ نے سیاسی تعصب کے دعووں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ امریکی صدر کو دھمکی دینا سنگین جرم ہے۔ اس تعلق سے انہوں نے ٹرمپ کی دعوت کے دوران حملے کی بھی مثال دی، جب ایک بندوق بردار شخص نے اس ہال میں گولی باری کی، جہاں ٹرمپ صحافیوں کے ساتھ ایک دعوت میں شریک تھے۔ تاہم بعض قانون سازوں اور ماہرین نے اس مقدمے کو کمزور قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ اگر صرف تصویر کی بنیاد پر مقدمہ چلایا گیا تو یہ ایک خطرناک مثال قائم ہوگی۔

اتر ریلوے

ای-ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نمبر: 13 & 14-2026-27-ADEN-1-FZR مورخہ 30-04-2026

ڈویژنل انجینئر، ہیڈ کوارٹر، فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ٹینڈرز، آخری تاریخ 21-05-2026 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل دستخط شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے کریڈٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ایف ڈی اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر سیکشن	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل پیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
28-04-2026	07-05-2026	21-05-2026 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	13-2026-27 ADEN-1-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ، فیروز پور کے تحت، لدھیانہ۔ بدووال۔ ملاپور سیکشن پر ناجائز قبضہ کو روکنے کے اقدام کے طور پر اہم شہروں اور اربن روڈز کے نزدیک چار دیواری کی تعمیر۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلیڈٹی	مدت تکمیل کام
8,94,89,173.84	17,89,800.00	60 دن	12 مہینے

اسی نوعیت کا کام: "پری کاسٹ یا کاسٹ۔ان۔سیٹو RCC/PSC ورک یا RCC باؤنڈری وال کی تعمیر۔"

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
2.	14-2026-27 ADEN-1-FZR	فیروز پور میں ڈویژنل ریلوے منیجر آفس کے سامنے کی سڑک، کالونی نمبر 04 (تو کو روڈ سے ایس ایل کوالٹی تک) اور برٹ روڈ میں سدھار کا کام۔ یہ کام سینئر سیکشن انجینئر (ورکس) فیروز پور کے دائرہ اختیار علاقہ میں اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ، فیروز پور کے تحت کیا جائے گا۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلیڈٹی	مدت تکمیل کام
3,70,29,221.58	7,40,600.00	60 دن	06 مہینے

اسی نوعیت کا کام: "ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2۔ ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔

1462/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای ٹینڈر نوٹس

کھلا ٹینڈر نوٹس نمبر: OP-07-GSU-FZR-2026-27 مورخہ: 29/04/2026

ڈپٹی چیف انجینئر / جی ایس یو، فیروز پور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل ای ٹینڈر آخری تاریخ 22/05/2026 وقت 11.30 بجے تک www.ireps.gov.in پر مدعو کیا جاتا ہے۔ ٹینڈر دہندہ اپنے اصل دستخط شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینول ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینول آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹینڈر دہندہ ٹینڈر فارم کی زر ضمانت کی جگہ ٹینڈر سکیورٹی حلف نامہ پر مقررہ حالت میں ٹینڈر کے ساتھ ای پورٹل پر منسلک کرے گا۔

ٹینڈر کی قسم	ٹینڈر سیکشن	ٹینڈر سسٹم
کھلا ٹینڈر	کی تخلیقی یونٹ	دو پیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	ٹینڈر شروع کی تاریخ	ٹینڈر ختم کی تاریخ اور وقت
29/04/2026	08/05/2026	22.05.2026/11:30 Hrs

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر، تاریخ	ٹینڈر کا پورا
1	OP-07-GSU-FZR-2026-27 Date: 22/05/2026	"امرت بھارت اسٹیشن اسکیم (A B S S) کے تحت فیروز پور ڈویژن کے PGW (03 عدد)، FZR (03 عدد)، HSK (01 عدد)، KKP (02 عدد) ریلوے اسٹیشنوں اور جموں ڈویژن کے MCTM (03 عدد)، BDGM (02 عدد) اور PTK (02 عدد) ریلوے اسٹیشنوں پر کل 16 لفٹوں کی تعمیر سے متعلق سول کام، اور فیروز پور ڈویژن کے PGW (04 عدد)، FZR (04 عدد) ریلوے اسٹیشنوں اور جموں ڈویژن کے MCTM (04 عدد) ریلوے اسٹیشن پر کل 12 ایسکلیٹروں کی تعمیر سے متعلق سول کام۔"

اشتہار قیمت (روپے)	زر بیعانہ	مدت تکمیل	آفر کی مدت جواز
107514054.22/-	2150300.00/-	90 دن	06 ماہ

نوٹ: 1. ٹینڈر ڈالنے سے پہلے، ٹینڈر دہندہ ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی غلطی کے لئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں، نیز انگریزی ورژن ہی قابل قبول ہوں گے۔

1455/2026

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

زندگی گزارنے کے رہنما اصول

نعمان الحق

حیات انسانی ہمہ وقت جدوجہد کا نام ہے جو آخری سانس تک جاری رہتی ہے۔ انسان کی ساری کوشش اس کے نظریات کے تابع ہوتی ہے۔ ذیل میں عملی نوعیت کے چند اہم رہنما اصول پیش کیے گئے ہیں جو نظریات کو تبدیل کر کے انسانی زندگی پر براہ راست اثر انداز ہونے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

بقا کے اخلاقی اصول

اپنے حق، بھوک اور بقا کیلیے تو گلی کوچوں میں آوارہ گھومنے والے کتے بھی آپس میں لڑتے پھرتے ہیں۔ لیکن انسان کا امتیازی وصف یہ ہے کہ وہ کسی حالت میں بھی بنیادی اخلاقی اصولوں سے روگردانی نہیں کرتا۔ یعنی ظلم کے جواب میں جبر نہیں کرتا، حق تلفی کے جواب میں حق نہیں مارتا، گناہ کے جواب میں فسق و فجور سے کام نہیں لیتا۔ تم بھی کبھی اپنے حق کی خاطر ناحق کے بدلے ناحق نہ کرنا۔ حق پر رہتے ہوئے اگر حق مل جائے تو ٹھیک ورنہ حق کو چھوڑ دینا۔ کیونکہ قدرت کا بے لاگ انصاف مٹی کے اس ڈھیر تک پہنچتا ہے جس کے نیچے ایک دن انسان کو مر کر دب جانا ہے۔ حق پانے کی جنگ ہو یا حق چھیننے کا پاپ قدرت کو کبھی فراموش نہ کرنا۔

طاقت کا فلسفہ

طاقت محض کمزوری سے فائدہ اٹھانے کے موقع اور صلاحیت کا نام ہے، ورنہ مال اور اختیار کا نام ہرگز طاقت نہیں۔ دشمن میں پائی جانے والی کمزوری، حالات کا فراہم کردہ موقع اور اس موقع سے فائدہ اٹھانے کیلیے تمہاری صلاحیت، تینوں مل کر طاقت کو جنم دیتی ہیں۔ یہی سبب ہے کہ کمزور کبھی ہمیشہ کمزور نہیں رہتا اور طاقتور کی طاقت کو دوام حاصل نہیں۔ کمزوریاں ہر کسی میں ہوتی ہیں، صلاحیت سے تقریباً ہر کوئی لیس ہوتا ہے، بس حالات بدلتے رہتے ہیں۔ پس حالات کا بدلنا ہی اصل طاقت ہے اور حالات کو بدلنے والا طاقت کا اصل سرچشمہ ہے۔ لہٰذا اپنی طاقت کا ظالمانہ و بے رحمانہ استعمال کبھی نہ کرنا، کیونکہ حالات بدلتے رہتے ہیں۔

قناعت اور سخاوت

دنیا کا ہر جام، ہر پیمانہ بھر جائے تو چھلک جاتا ہے۔ شیر بھی شکم سیر ہوجائے تو اپنے شکار کی زائد بوٹیاں گدھوں اور چیلوں کیلیے بخوشی چھوڑ دیتا ہے۔ نشیب میں پانی داخل ہوتا رہے تو دھیرے دھیرے بلندیوں کو سیراب کرنے لگتا ہے، حتیٰ کہ بارش کی کثرت میں گندے غلیظ نالے تک ابل پڑتے ہیں۔ اپنے چاروں طرف نظر تو دوڑاؤ تمہیں دنیا کی ہر چیز میں قناعت اور سخاوت نظر آئے گی۔ کائنات کا ذرہ ذرہ اپنی ضرورت پوری ہونے کے بعد دوسرے کی ضرورت پوری کرنے لگتا ہے، لیکن حضرت انسان کا معاملہ بالکل الٹ ہے۔ اس کی ''ضرورت'' اس کے ''حاصل'' سے دو قدم آگے چلتی ہے اور اس کا ''حاصل'' محض اپنی ''ضرورت'' کے گرد گھومتا ہے۔ اپنے جیسے انسانوں سے بہتر نہیں ہوسکتے تو کم از کم نباتات، حیوانات اور بے جان اشیا جیسا بننے کی کوشش تو کرو۔ کم از کم جھولی بھر جانے 8 پر تو بانٹنے کی عادت ڈالو، اگر تم ایک انسان ہو۔

تکبر

جب لوگ تمہاری بات ماننے لگیں، جب لوگ تم سے امید رکھنے لگیں، جب لوگ تمہاری تعریف کرنے لگیں، جب لوگ تمہیں غور سے سننے لگیں۔ تو پھر لوگ بہت چھوٹے نظر آئیں گے۔ خبط عظمت حاوی ہونے لگے گا۔ سلام میں پہل کرنا بھول جاؤ گے۔ کئی کام کرنے میں عار ہونے لگے گا۔ انکار نا قابل برداشت درد دینے لگے گا۔ ہر جگہ اہمیت پانا حق سمجھنے لگو گے۔ اپنی ذات کی بڑائی حد سے بڑھنے لگے گی۔ اختلاف تمہارے اندر کے خدا کو چبھنے لگے گا۔ پوری طرح کسی بدترین زعم کا شکار ہوجاؤ گے اور تکبر تمہارے رگ و پے میں سرائیت کر چکا ہوگا۔ اس حالت میں اللہ تم پر اپنا قہر نازل کرے گا، تمہیں یہ بتانے کیلیے کہ دوسرے انسانوں کو جو کیڑے مکوڑے سمجھتے ہو اس سے کہیں زیادہ حقیر حشرات نے تمہارا خوشبودار کفن پھاڑ کر تمہارے بدبودار گوشت سے اپنا پیٹ بھرنا ہے۔ اگر تم بچنا چاہتے ہو تو ہمیشہ یاد رکھو کہ ہر صلاحیت، ہر نعمت، ہر موقع قدرت کی جانب سے ودیعت کردہ ہے۔ تمہارا کچھ نہیں۔

سورج گرہن

چاند سورج سے **400** گنا چھوٹا ہونے کے باوجود اُس کی روشنی تم تک پہنچنے سے صرف اِس لیے روک لیتا ہے کیونکہ وہ سورج کے مقابلے میں تم سے تقریباً **400** گنا زیادہ قریب ہے۔ تمہارے اندر، تمہارے پاس اور تمہارے اردگرد موجود چھوٹی چھوٹی کتنی ہی رکاوٹیں ہیں جنہوں نے بڑے بڑے حقائق تم سے چھپا رکھے ہیں اور نورِ ہدایت کو تم تک پہنچنے سے روک رکھا ہے۔ سورج گرہن کے بعد چاند جب تمہارے اور سورج کے بیچ سے ہٹ جائے تو کوشش کرنا کہ چند فصیلیں تم بھی گرادو۔ عین ممکن ہے تمہیں وہ نظر آجائے جو تم نے آج تک نہیں دیکھا یا دیکھنا ہی نہیں چاہتے تھے۔

مقصد حیات

اگر تمہیں فکر نہیں کہ کل تمہارے بچے کھانا کہاں سے کھائیں گے۔ تمہارے پاس اپنے بچوں کیلیے خوبصورت ملبوسات موجود ہیں۔ تم مطمئن ہو کہ تمہارے سر سے چھت کوئی نہیں چھین سکتا۔ تمہیں کوئی ڈر نہیں کہ بچے بیمار ہو جائیں تو علاج کیسے ہوگا۔ تم اپنے بچوں کو معیاری تعلیم با آسانی مہیا کررہے ہو۔ اور تم اتنے باشعور ہو کہ بچوں کی بہترین تربیت کرنا جانتے ہو۔ تو سمجھ لو کہ تمہارا مقصد حیات انسانیت کی خدمت کرنا ہے۔ جس کی ادنیٰ ترین صورت یہ ہے کہ تم اُن کی فکر کرو جو دو وقت کی روٹی کو ترستے ہیں۔ جن کے تن بدن پر چیتھڑوں کے سوا کچھ نہیں۔ جنہیں رہنے کو مستقل چھت میسر نہیں۔ جو علاج کے ہاتھوں تڑپ تڑپ کر جان دے دیتے ہیں۔ جنہیں علم حاصل کرنا نصیب نہیں ہوتا، اور جو شعور کی دولت سے محروم ہیں۔ ورنہ جب سے دنیا بنی ہے، بچے پیدا کر کے انہیں پال پوس کر بچے پیدا کرنے اور پالنے پوسنے کے لائق بنا کر مر جانے کا کام تو جانور بھی بطریق احسن کرتے آرہے ہیں۔

لوگ، معاملات اور توقعات

جس دن تم لوگوں کے علم، خاندانی پس منظر اور ان کی مجبوریوں کو سامنے رکھ کر معاملات کرنے لگو گے اس دن کئی ایک سے تمہارے گلے شکوے ختم ہوجائیں گے۔ کچھ لوگوں پر تمہیں پیار آنے لگے گا اور چند لوگ تمہیں قابل رحم نظر آنے لگیں گے۔ ایسے تمام لوگوں کی مدد کرنا، ان پر ظلم نہ کرنا اور ان کے ساتھ بے رخی سے پیش نہ آنا۔ جو لوگ باقی رہ جائیں، وہ طبعاً بدفطرت ہیں، ان سے احتیاط کرنا۔ خوش قسمتی سے اگر اس کے بعد بھی کوئی بچ جائے تو وہ یقینی طور پر تمہارا ہمدرد ہے، اس کی قدر کرنا۔

پستیاں اور بلندیاں

نشیب کی پستیوں کا کیا ہے، ذرا سا پانی ڈالو تو فوراً اپنا پتا بتا دیتی ہیں۔ کمال تو بلندیاں تلاش کرنے میں ہوتا ہے۔ معیار سے گرے ہوئے غلط آدمی کی پہچان با آسانی ہوجاتی ہے۔ اصل ہنر تو بلند پایہ صحیح آدمی کو تلاش کرنا ہے، خصوصاً قحط الرجال کے دور میں جب ہر طرف دھوکا دہی کا راج اور بدگمانی کا رواج ہو۔ مگر جنہیں لوگوں میں عیب تلاش کرنے کی لت لگی ہو انہیں صحیح آدمی کبھی نہیں ملتا۔ ایسے مردم بیزار ہمیشہ نشیب کی پستیوں میں گرے رہتے ہیں۔ لوگوں میں خوبیاں تلاش کیا کرو تا کہ تمہیں بلندیاں حاصل ہوں، کیونکہ بلندیوں کی پہچان بلندیوں پر پہنچ کر ہوتی ہے۔

سیاسی مباحثے اور سیاسی قبلے

بچپن سے آج تک بحث اور دلائل کی بنیاد پر قائل ہوکر میں نے کئی سنیوں کو شیعہ اور کئی شیعان کو سنی ہوتے دیکھا ہے، کتنے دیوبندی، بریلوی و اہلحدیثوں کو مسلک تبدیل کرتے دیکھا ہے۔ ہندو، سکھ، یہودی، عیسائی، مجوسی و دہریے مسلمان ہوجاتے ہیں یا مذہب بدل لیتے ہیں۔ لیکن آج تک کسی شخص کو مباحثے کی بنیاد پر اپنا سیاسی قبلہ تبدیل کرتے نہیں دیکھا۔ لوگوں کے سیاسی نظریات ہمیشہ وقت کے ساتھ ساتھ تبدیل ہوتے ہیں۔ جب دھیرے دھیرے حقائق ان کے سامنے آتے ہیں، جنہیں تعصّبات سے بلند ہو کر قبول کرنے میں وقت لگتا ہے، یہ یکدم کبھی نہیں ہوتا۔ اگر کوئی توقع کرتا ہے کہ کسی کے پاس بیٹھ کر، دلائل کے انبار لگا کر دو گھنٹے بعد اس کے سیاسی خیالات تبدیل کردے گا تو وہ بیوقوف ہے۔ اور جو سیاست پر اختلافی مباحثے کی وجہ سے باہمی محبتوں کو آگ لگاتا ہے، وہ جاہل ہے۔

آزمائشیں، قربانیاں اور کامیابی

موت سے پہلے تک کوئی آفت ایسی نہیں پڑتی جو تجھے مکمل طور پر فنا کردے۔ مشکل کیسی ہی کیوں نہ ہو کامیابیوں کو چھو لینے کی گنجائش ہمیشہ باقی رہتی ہے۔ مطلق ناکامی صرف ان کا مقدر بنتی ہے جو آزمائشوں کو قربانیوں کا لہو پیش کرنے سے گھبراتے ہیں۔ یاد رکھو! ہر دکھ، تکلیف، پریشانی اور مشکل گھڑی تمہاری زندگی اور تمہاری ذات سے اپنا حصہ مانگتی ہے۔ کامیابی کے راستے پر جگہ جگہ اپنے ٹکڑوں کا تاوان دینا پڑتا ہے اور پھر منزل پر وہی پہنچتے ہیں جو بکھرے بغیر پارہ پارہ ہونا جانتے ہوں۔ ہاں اگر اپنے وجود کی وحدت عزیز ہو تو حالات کی پہلی ہی ٹھوکر انسان کو ڈھیر کر دیتی ہے۔

مہلت

ہر کوئی مہلت پر چل رہا ہے۔ لیکن یہ مہلت کب تک ہے؟ قدرت ہمیشہ انصاف کے تقاضے پورے کرتی ہے اور مہلت ختم ہونے سے پہلے تین طرح خبردار کرتی ہے۔ حالات کے اشارے، غیر مرئی احساس، ضمیر کی شدید پکار۔ سلیم الفطرت روحیں ان آثار کو پہچان لیتی ہیں، جبکہ شیطان صفت لوگ سمجھتے ہیں قدرت نے انہیں اچانک آن پکڑا ہے اور سنبھلنے کا موقع نہیں دیا۔ اگر تمہارے اوپر ضمیر کا بوجھ یکدم بڑھ گیا ہے، چھوٹی موٹی تکلیفیں پہنچنا شروع ہوگئی ہیں اور تباہ ہوجانے کا انجانا خوف ستانے لگا ہے تو سلیم الفطرت ہونے کا ثبوت دیتے ہوئے پلٹ آؤ، تلپٹ ہونے سے پہلے۔

کسی بھی کنبہ کی خوشحالی عورتوں کیساتھ اچھا برتاؤ کرنے پر منحصر ہے

ما

ازقلم: محمد شبیر کھٹانہ
رابطہ نمبر 9906241250

ہر ایک کنبہ میں عورت کنبہ کے دیگر افراد کے مقابلے میں سب سے زیادہ کام کرتی ھے گھر کا تمام کام کاج جس میں رسوئی میں کام کرنا بھی شامل ھے یہ سب کام ایک عورت کرتی ھے ایک عورت ہر طرح کے موسم میں روزانہ سولہ گھنٹے سے زیادہ وقت کے لئے کام کرتی ھے اور وہ بھی بالکل مفت میں کیونکہ اس سب کام کے عوض میں اسے کوئی بھی اجرت یا پھر تنخواہ نہیں ملتی ھے باقی کام کرنے والے سبھی افراد جو تنخواہ بھی حاصل کرتے ہیں انھیں چھٹی بھی ملتی ھے جبکہ ایک گھر کا کام کاج کرنے والی عورت کو کوئی چھٹی نہیں ملتی یا پھر گھر کا کام۔ ہو جانوروں کی دیکھ بھال ہو یا بچوں کی دیکھ بھال اس تمام کام کے لئے اس کا کوئی متبادل کام۔ کرنے والا نہیں ہوتا ان سب وجوہات کے باوجود عورت سب سے زیادہ کام کرتی ھے اور نہ کسی سے تنخواہ یا اجرت کی مانگ کرتی ھے ثابت ہوتا ھے کہ ہر عورت اپنے کنبہ کی بےلوث خدمت کرتی ھے۔

ایک عورت کو اللہ تبارک تعالی نے کچھ مخصوص صلاحیتوں سے نوازا ھے جس کا ثبوت اس بات سے ملتا ھے کہ جب ایک ہی کمرے کے اندر ایک عورت اور اس کا خاوند سوئے ہوئے ہوتے ہیں اور بچہ کسی تکلیف کی وجہ سے رونا شروع کرتا ھے بچے کے رونے کی آواز اس عورت کے خاوند کو نہیں سنائی دیتی جب کہ عورت کو فوری طور پر سنائی دیتی ھے اور وہ بچے کی تکلیف کو دور کر کے اسے رونے سے چپ کراتی ھے۔

گھر میں اگر کھانا پکایا ہوا بھی ہو تو ایک باپ پکا ہوا کھانا بچوں میں بانٹ نہیں سکتا اور اگر بانٹ بھی دے تو بچے کبھی بھی مطمعین نہیں ہوتے بچوں کو مطمعین کرنے کی صلاحیت بھی اللہ سبحان تعالی نے ایک ماں کو ہی عنایت کی ھے۔

سب سے اہم ذمہ واری جو ایک عورت انجام۔ دیتی ھے وہ اپنے بچوں کو اپنا دودھ پلاتی ھے اور دودھ طاقت، اور صحت کے لحاظ سے دنیا میں پائی جانے والی تمام غزاؤں میں سب سے زیادہ طاقت فراہم کرتا ھے اب اگر ماں پریشان یا تکلیف کا شکار ھے تو اس کے دودھ میں اس کی پریشانی یا تکلیف کا پورا اثر ہوتا ھے اور جب تکلیف اور پریشانی سے ماں بچے کو دودھ پلاتی ھے تو اس پریشانی کا بچے کی صحت پر بہت ہی برا اثر پڑتا ھے اس کا مطلب یہ ہوا کہ صحت مند خوشحال اور قابل اور لائق بچوں کی پرورش کے لئے ایک ماں کو پورا خوشحال رکھنا لازمی ھے ثابت ہوا کہ ایک مرد کو اپنے ہی بچوں کی خاطر ایک عورت یعنی اپنی بیوی کو ہمیشہ خوش رکھنا ھے۔

دوسرے الفاظ میں ایک مرد کی طرف سے ایک عورت پر ظلم اپنے ہی بچوں پر ظلم ھے ساس سسر کی طرف سے بہوں پر ظلم اور زیادتی اپنے پوتے اور پوتیوں پر ظلم ھے اگر سماج کے ہر فرد کو اس بات کی جانکاری ہو تو پھر سماج کا ہر فرد عورت پر ظلم اور زیادتی کرنا بند کرے گا۔ ایک باپ اپنی بیٹی کو ہمیشہ خوشحال دیکھنا چاہتا ھے مگر اس کی بیوی بھی آخر کسی باپ کی بیٹی ھے تو اس کا فرض بنتا ھے کہ اپنی بیٹی کی خوشی کی خاطر وہ اپنی بیوی کو بھی خوش رکھے یہ قدرت کا قانون ھے کہ جب ایک شخص دوسروں کی طرف دھیان نہیں دیتا تو قدرت بھی ایسے شخص کی طرف کبھی دھیان نہیں دے گا اس لئے ہر وہ مرد جو اپنی بیٹی کو خوشحال دیکھنا چاہتا ھے وہ اپنی بیوی کو بھی اس سے زیادہ خوشحال رکھے اور اپنی بیٹی کی خاطر کبھی بھی اپنی بیوی کے ساتھ ظلم اور زیادتی نہ کرے

ایک مرد کو طاقتور اور توانہ شمار کیا جاتا ھے اور مرد کے مقابلے میں عورت کمزور ھے اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس مرد کو مرد تصور نہیں کیا جاسکتا جو ایک عورت پر ظلم اور زیادتی کرے یا اسے کسی بھی قسم کی سزا دے اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک عورت پر ظلم زیادتی کرنا اور اسے بلاوجہ تنگ کرنا ایک مرد کی عزت شان اور طاقت کے سراسر خلاف ھے۔ اللہ تبارک تعالی نے مرد کو طاقتور ایک عورت کی حفاظت کے لئے بنایا ھے نہ کہ اس پر ظلم اور زیادتی کرنے کے لئے

اس گھر پر سے اللہ کی رحمت اٹھا دی جاتی ھے جس گھر میں ایک عورت پر ظلم اور زیادتی ہوتی ھے اور پھر کوئی بھی اچھی چیز اس گھر کے افراد کو نصیب ہی نہیں ہوتی اس بات سے یہ ثابت ہو جاتا ھے کہ کسی بھی کنبہ کے تمام افراد کی خوشحالی کا دارومدار ایک عورت کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے پر نربھر کرتا ھے جہاں ایک مرد اپنی بیوی کو سزا دیتا ھے یا ظلم یا زیاتی کرتا ھے تو اس کنبہ پر غریبی پریشانی اور بیماری لاحق ہونے سے کبھی بھی انکار نہیں کیا جا سکتا اور جب عورت کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا جاتا ہو تو پھر ایسے کنبہ کو اللہ تبارک تعالی امیری عطا کرتا ھے اور اللہ تبارک تعالی غیب کے خزانہ سے ایسے کنبے کو نواز دیتا ھے۔

ایک مرد کا فرض بنتا ھے کہ وہ عورت یعنی اپنی بیوی کی عزت کرے ایک عورت کے لئے عزت سے بڑھ کر کچھ بھی نہیں اگر ایک مرد اپنی بیوی میں کوئی بھی تبدیلی لانا چاہتا ھے تو عزت اور پیار سے اس کو سمجھا کر رفتہ رفتہ اسے کے طور طریقے اور اس کے برتاؤ میں تبدیلی لا سکتا ھے زبردستی ظلم اور زیادتی کر کے عورت کو کبھی بھی تبدیل نہیں کیا جا سکتا جب ایک مرد اپنی بیوی کی عزت کرتا ھے تو عورت کے تمام طاقتیں مرد کی عزت اور پیار کے سامنے ختم ہو جاتی ہیں اور اگر ظلم اور زیادتی کر کے اس کو بدلنے کی کوشش کی گئی تو پھر ایسی عورت ہمیشہ ہمیشہ کے تباہ اور برباد ہو جاتی ھے اور پورے کنبہ کو تباہ و برباد کرتی ھے ثابت ہوا کہ عورت پر ظلم زیادتی کرنے سے مرد کی اپنی خوشحالی ہمیشہ ہمیشہ کے ختم ہو جاتی ھے۔

ایک عورت ایک مرد کے لئے اللہ تبارک تعالی کی طرف سے اس کائنات کا سب سے قیمتی تحفہ ھے کروڑوں کا جہیز بھی ایک عورت کے مقابلے میں کچھ نہیں جب ایک مرد اپنی بیوی کی عزت کرتا ھے اس کو خوشحال رکھتا ھے وہ صحتمند بچوں کو جنم دیتی ھے۔ خوشحال ماں بچوں کی پرورش کر کے انھیں قابل اور لائق بچے بناتی ھے اور تعلیم حاصل کرنے کے بعد بڑے بڑے عہدے حاصل کر کے یہ بچے کروڑوں روپے کماتے ہیں اور پھر وہ کنبہ جس میں ایک عورت خوشحال ہو اس کی آنے والی نسلوں پر بھی اللہ تبارک تعالی کی کرم نوازی ہوتی ھے اور ایسے کنبہ کی انے والی نسلیں کبھی بھی اللہ کی رحمت سے کسی بھی طرح محروم نہیں ہوتیں۔

جب کسی بھی مرد کو اللہ تبارک ایک بچے سے نوازتا ھے اور اس کی بیوی محنت کر کے بچے کی پروش کرتی ھے اور پھر دونوں مل کو اس بچے کو پڑھا لکھا کر جوان کرتے ہیں تو اس تمام وقت کے دوران ایک مرد کو اس بات کا پورا اندازہ ہو جاتا ھے کہ کتنی محنت کر کے اس کے ساس اور سسر نے اس کی بیوی کو پال پوس کر جوان کیا اس کی پڑھائی پر کتنا خرچہ کیا اور پھر شادی کے بعد انھوں نے اپنی پیاری بیٹی کو اس کے حوالے کر دیا تو پھر ایسے مرد کا یہ فرض بنتا ھے کہ وہ اپنی ساس اور سسر کی طرف سے اس کی بیوی پر کی گئی محنت کو مدنظر رکھتے ہوئے بیوی کی عزت اور قدر کرے یہ مرد کا اخلاقی مذہبی اور قانونی فرض بنتا ھے کہ وہ بیوی اور خاوند کے پاکیزہ رشتے کو مدنظر رکھتے ہوئے بیوی کی ہمیشہ عزت کرے اور اپنے آپ کو اشرف المخلوقات کا ایک فرد ثابت کرے ورنہ خاوند اور بیوی کے پاکیزہ رشتے کی بہت بڑی توہین ہوگی۔

ایک مرد کو اس دنیا میں شاندار کامیابی حاصل کرنے کے لئے چار شخصیات کی دعا حاصل کرنا ضروری ھے ان شخصیات میں دو اس کے والدین اور دو ساس اور سسر شامل ہیں ایک ساس کی دعا کہ دو پہلوں ہیں اگر ایک مرد کی بیوی اپنے خاوند کی اپنی ماں کے پاس شکایت نہ کرے تو ساس اپنے داماد کے حق میں دعا کرے گی لیکن اگر بیوی نے اپنے خاوند کے اچھے برتاؤ سے متعلق اپنی ماں کے سامنے تعریف کر دی تو پھر ساس محترمہ اپنی شادر کی جھولی اٹھا اٹھا کر اپنے داماد کے حق میں ہمیشہ دعا کرتی ھے اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک مرد کو اپنی بیوی پر کبھی بھی ظلم اور زیاتی نہیں کرنی چاہیے بلکہ ساس کی دعا حاصل کرنے کے لئے ہمیشہ اپنی بیوی کی عزت اور قدر کرنی چاہیے۔

اس آرٹیکل کا لکھنے کا مقصد یہ ھے کہ اس آرٹیکل کو اس ذی عزت اخبار میں پبلش کر کے اس کے زریعہ سماج کے ہر فرد اور ہر ایک مرد کو بتایا جائے کہ ہر ایک مرد عزت اور پیار کے ساتھ ایک عورت یعنی اپنی بیوی کے برتاؤ کے طور طریقے میں کسی بھی طرح کی تبدیلی لا سکتا ھے جبکہ عورت پر ظلم اور زیادتی سے عورت ہمیشہ ہمیشہ کے لئے خراب ہو جاتی ھے جس کی وجہ سے اس مرد کا اپنا ہی کنہ تباہ و برباد ہوتا ھے ہر مرد کو یہ بتانا ضروری ھے کہ اللہ تبارک تعالی کی کرم نوازی اور رحمت کے حصول کی خاطر ہر مرد کو اپنی بیوی کے ساتھ ہمیشہ بہت ہی اچھا برتاؤ کرنا ضروری ھے ایک مرد اپنی بیوی کو خوش رکھ کر اس کے ساتھ اچھا برتاؤ کر کے اپنے بچوں کو صحت مند قابل اور لائق بنا سکتا ھے اور مرد کا بیوی پر ظلم اور زیادتی کرنا اپنے ہی بچوں پر ظلم اور زیادتی کرنا ھے ہر مرد کو یہ بتایا جائے کہ عورت ایک مرد کے لئے قدرت کی طرف سے اس کائنات کا سب سے قیمتی تحفہ ھے لہٰذا ہر مرد اس تحفے یعنی عورت کی پوری پوری قدر کرے۔

اگر مرد اللہ تبارک تعالی کے لامحدود خزانے میں سے کچھ بھی اچھا حاصل کرنا چاہتا ھے تو وہ عورت یعنی اپنی بیوی کی عزت اور قدر کرے اور کبھی بھی اس پر ظلم اور زیادتی نہ کرے۔

اگر کوئی بھی کنبہ جس میں عورت کی عزت اور قدر ہوگی تو انشا اللہ وہ کنبہ خوشحال ہوگا جب سماج کے تمام۔ کنبوں میں عورتوں کی عزت اور قدر ہوگی تو پھر سارا سماج خوشحال ہوگا اس بات سے یہ ثابت ہوتا ھے کہ سماج کی خوشحالی عورت کی عزت اور قدر کرنے پر منحصر ھے۔

اس آرٹیکل کے لکھنے کا مقصد یہ بھی ھے کہ اس کے ذریعہ سے سماج کو اس بات سے آگاہ کیا جائے کہ عورتوں پر ظلم اور زیادتی ختم کرنے کے لئے ہر گاؤں میں کمیٹیاں تشکیل دی جائیں اس کمیٹی میں ہر مذہب کی جانکاری رکھنے والے افراد و قانون کے ماہر اخلاقیات کے ماہر اور ذی شعور شہری شامل ہوں جو شادی سے قبل ہر ایک مرد کو اس آرٹیکل میں درج تمام وجوہات سے پوری طرح اگاہ کریں اور جانکاری دیں تا کہ ہر ایک مرد شادی کے بعد اپنی خوشحالی امن سے بھری زندگی اور اپنے ہی بچوں کی بھلائی کی خاطر اپنی بیوی کی عزت اور قدر کرے تا کہ سماج سے عورتوں پر ظلم اور زیادتی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے۔

'جیل کی دنیا نے مجھے گینگسٹر بنایا': موسے والا کے قتل سمیت سنگین مقدمات میں مطلوب لارنس بشنوئی کون ہیں؟

بی بی سی

لارنس بشنوئی کو قتل، اقدام قتل، ڈکیتی سمیت سنگین نوعیت کے 50 کے قریب فوجداری مقدمات کا سامنا ہے۔ 'میں ایک طالبعلم تھا جب میں پہلی بار جیل گیا۔۔۔ جیل کی دنیا نے مجھے 'گینگسٹر' بنا دیا۔ ہمارے بھائی مارے گئے، ہم نے صرف اس کا جواب دیا، انسان کیا بنتا ہے، اس کا دارومدار اس ماحول پر ہوتا ہے جس میں وہ پرورش پاتا ہے۔'

یہ بات پنجاب کی بھٹنڈا جیل میں قید گینگسٹر لارنس بشنوئی نے جیل سے ایک نجی ٹی وی چینل کو دیے گئے انٹرویو میں کہی۔ لارنس بشنوئی کو سنگین نوعیت کے 50 کے قریب فوجداری مقدمات کا سامنا ہے۔

انڈین پولیس کا دعویٰ ہے کہ لارنس اپنی زیادہ تر کارروائیاں جیل کے اندر ہی سے انجام دیتے ہیں۔ ان پر معروف پنجابی گلوکار سدھو موسے والا کو قتل کرنے کی سازش کا الزام بھی ہے۔ ٹیلی ویژن چینل نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ انٹرویو لارنس بشنوئی نے جیل کے اندر سے انھیں خصوصی طور پر دیا ہے۔ لیکن پنجاب پولیس نے اس کی تردید جاری کی ہے۔

پولیس نے بھی یہ کہا ہے کہ بشنوئی کا یہ انٹرویو ریاست کی کسی جیل سے نہیں ہوا ہے۔ واضح رہے کہ 32 سالہ لارنس بشنوئی کو قتل، اقدام قتل، چوری، ڈکیتی سمیت متعدد الزامات کا سامنا ہے۔ اور ان کے خلاف زیادہ تر کیس پنجاب، دہلی اور راجستھان میں درج ہیں۔ لارنس بشنوئی کے وکیل وشال چوپڑا نے بی بی سی کی نامہ نگار چترا موہنتی کو بتایا: 'میرا موکل بے قصور ہے، اس نے کوئی جرم نہیں کیا ہے۔'

طالب علمی کی زندگی

لارنس بشنوئی ضلع فاضلکا کے علاقے ابوہر کے رہائشی ہیں۔ یہ گاؤں انڈیا کے سرحدی علاقے میں واقع ہے۔ یہ پنجاب کے مغرب کی طرف ہے۔ پنجاب کے اس علاقے کے مغرب میں پاکستان سے متصل انڈیا کی سرحد ہے اور اس کے جنوب میں راجستھان اور ہریانہ ہیں۔ اس علاقے میں پنجاب، ہریانہ اور راجستھان کی مشترکہ ثقافت رائج ہے۔ تفصیلات کے مطابق لارنس بشنوئی کا خاندان زراعت کے پیشے سے وابستہ ہے اور ان کے پاس کافی زمین ہے۔ لارنس کا ایک اور بھائی انمول بشنوئی ہے۔ ان کی والدہ سنیتا بشنوئی نے ایک بار گاؤں کے سرپنچ کا الیکشن لڑنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس کے لیے انھوں نے فارم بھی بھرا تھا لیکن بعد میں الیکشن نہیں لڑا۔

لارنس کا تعلق بشنوئی برادری سے ہے، جو پنجاب، ہریانہ اور راجستھان کے کئی حصوں میں آباد ہے۔ انھوں نے ابتدائی تعلیم ابوہر کے ایک پرائیویٹ کانونٹ سکول سے حاصل کی۔ سنہ 2011 میں انھوں نے ڈی اے وی کالج، چنڈی گڑھ میں داخلہ لیا۔ یہاں سے وہ طلبہ سیاست میں بھی شامل ہو گئے۔ لارنس بشنوئی کی طالب علمی کے دوران سکول اور کالج میں ان کے ساتھ رہنے والے دیگر طلبا کا کہنا ہے کہ وہ پنجابی، باگڑی اور ہریانوی زبانیں بولتے ہیں۔

لارنس بشنوئی، جو طلبا کی سیاست میں سرگرم تھے، طلبا تنظیم 'پنجاب یونیورسٹی سٹوڈنٹ آرگنائزیشن' کے سرگرم رکن تھے، لیکن انھوں نے کبھی پنجاب یونیورسٹی میں داخلہ نہیں لیا۔ جس وقت لارنس بشنوئی طلبا سیاست میں سرگرم تھے، چنڈی گڑھ کے کالجز اور یونیورسٹیوں پر مقامی طلبا تنظیموں جیسا کہ پنجاب یونیورسٹی سٹوڈنٹ آرگنائزیشن اور پنجاب یونیورسٹی سٹوڈنٹ یونین کا راج تھا۔ لیکن بعد کے زمانے میں نیشنل سٹوڈنٹس آف انڈیا اور سیاسی جماعتوں سے وابستہ سٹوڈنٹس آرگنائزیشن آف انڈیا نے یہاں سیاست شروع کی۔ یہ تنظیمیں پارٹیوں کے نظم وضبط کے تحت کام کرتی تھیں۔

لارنس بشنوئی کے خلاف مقدمے

لارنس بشنوئی کو سنہ 2014 میں پہلی بار جیل منتقل کیا گیا۔ انھیں راجستھان میں مبینہ طور پر ایک پولیس مقابلے کے بعد گرفتار کیا تھا۔ سنہ 2021 میں انھیں دہلی کی تہاڑ جیل منتقل کر دیا گیا۔ جون 2022 کو پنجاب پولیس نے انھیں سدھو موسے والا قتل کیس میں گرفتار کیا۔ یاد رہے کہ سدھو موسے والا کو گذشتہ سال 29 مئی کو پنجاب میں قتل کر دیا گیا تھا۔ بعد میں انھیں تہاڑ جیل سے بھٹنڈا جیل منتقل کیا گیا۔

وطن

سرینگر

وادی میں بڑھتے ہوئے جرائم

کشمیر وادی چونکہ ولیوں اور صوفیوں کی جگہ مانی جاتی ہے اور دُنیا اور ملک بھر کشمیری لوگوں کی پہچان ایسے نہایت ہی نرم دِل صاف وشفاف اور کسی بھی دوسرے شخص کے بارے میں بُرا سوچنا تو دور کی بات کرنے کی سوچ بھی نہیں سکتے مگر حالات آجکل بد سے ابتر ہوتی دکھائی دے رہی ہیں کیونکہ پچھلے کچھ وقت میں کشمیر وادی میں قتل وغارت بہت حد تک بڑھ گیا ہے۔ پچھلے کچھ وقت سے وادی اور خاص طور پر پچھلے مہینے جو واقعہ پیش آیا وہ دِل دہلانے والا ہے اور ایسے واردات اور خبر ہم یا تو نیوز چینل میں باہری ریاستوں وملکوں میں سُنتے تھے یا پھر فلمی دُنیا میں بنائی جانے والی فلموں میں دیکھا جاتا تھا اور کشمیر میں اِس طرح کے واقعات انسان کبھی وہم وگمان میں بھی نہیں لا سکتا تھا۔ کچھ وقت پہلے دِلی میں ایک لڑکی کا بے دردی سے قتل کر کے اُس کے جسم کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹنے کی خبر سے لوگ پہلے ہی خوفزدہ تھے کہ اب کشمیر میں بھی ایک معصوم لڑکی کا قتل کرنے کے بعد اُس کے ٹکڑے کر کے مختلف جگہوں میں دفن کیا گیا اور یہ کام کسی باہر سے آئے ہوئے شخص نے نہیں بلکہ کشمیری نوجوان جو کہ کشمیر کی زمین پر پلا بڑا ہے اور جہاں پر صبح آنکھ مسجدوں سے آئی ہوئی آذان کی آواز سے کُھلتی ہے۔ ہمارے معاشرے میں اِس طرح کے سنگین جرائم ہونا اِس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ وادی کشمیر بھی جرائم پیشہ افراد کی چپیٹ میں آیا ہوا ہے اور آئے روز دِل دہلانے والی خبریں ہمارے سامنے آتی ہے اور ہم لوگ ہاتھ پر ہاتھ دھرے ہوئے خاموش تماشائی بنے اپنی باری کا انتظار کرتے ہیں۔ ہمیں ایک باشعور معاشرے کا ثبوت دے کر اپنے اور اپنے آس پاس میں رہنے والے لوگوں کی اصلاح کرنی ہوگی تاکہ آنے والے وقت میں اِس طرح کی کوئی بھی حرکت ہمارے معاشرے اور آس پڑوس میں رونما ہونے پائے اور ہر ایک شخص اور خاص طور پر ہماری عورتیں محفوظ رہے۔

باقیات

101

وزیراعلیٰ نے کہا: ”ہمارے کارکن معاشی ترقی کی بنیاد ہیں۔حکومت جموں وکشمیر کے ہر مزدور کے لئے محفوظ کام کے حالات، منصفانہ اُجرت، سماجی تحفظ اور محنت کے وقار کو یقینی بنانے کے لئے پُرعزم ہے۔“انہوں نے اہم لیبر اصلاحات کو اُجاگر کرتے ہوئے اُجرتوں، صنعتی تعلقات، پیشہ ورانہ تحفظ اور سماجی سلامتی پر مشتمل جامع فریم ورک کے تعارف کا حوالہ دیا۔سریندر کمار چودھری نے ان اصلاحات کو تاریخی قرار دیتے ہوئے کہا:”نئے لیبر کوڈز محنت کشوں کے تحفظ اور فلاح وبہبود کو مضبوط بناتے ہوئے تعمیل کو آسان بناتے ہیں۔ان کا مقصد عالمی کم از کم اُجرت، کام کی جگہ کی حفاظت، بہتر سماجی سلامتی اور تنازعات کے حل کے لئے مضبوط طریقہ کار کو یقینی بنانا ہے۔“انہوں نے مزید کہا ”لیبر ڈیپارٹمنٹ ایک منصفانہ، شفاف اور مزدور دوست ماحول کی تعمیر کے لئے جموں وکشمیر میں ان اصلاحات کی مؤثر عمل آوری کے لئے فعال طور پر کام کر رہا ہے۔“نائب وزیراعلیٰ نے بیداری اور رسائی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے تمام اہل کارکنوں کی رجسٹریشن کو یقینی بنانے کے لیے وسیع مہمات چلانے پر زور دیا تاکہ وہ مرکزی اور یونین ٹیریٹری کی سطح کی مختلف فلاحی سکیموں سے فائدہ اُٹھا سکیں۔انہوں نے کہا:”مزدوروں کی معاشی تحفظ کو مضبوط کرنے اور ان کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لئے لیبر فلاحی سکیموں کی زیادہ سے زیادہ رسائی ضروری ہے۔“

102

طور پر دیکھتا ہوں۔لیفٹیننٹ گورنر نے مشاہدہ کیا کہ گجرات کی تاریخ بھارت ماتا کے لاتعداد بیٹوں سے بھری پڑی ہے، جنہوں نے ملک کا وقار بلند کیا۔قابل احترام مہاتما گاندھی، سردار ولبھ بھائی پٹیل،اور وزیراعظم نریندر مودی نے بے لوث عزم، بے لوث لگن اور گہرے خود اعتمادی کے ذریعے ہندوستان کی تقدیر بدل دی۔انہوں نے کہا کہ مہاتما گاندھی نے قوم کو سچائی، عدم تشدد، بے لوث خدمت، قربانی، محبت اور رواداری کا فلسفہ تحفہ دیا، جس نے آزادی کی جدوجہد کو ایک عوامی تحریک میں بدل دیا۔لیفٹیننٹ گورنر نے یہ بھی مشاہدہ کیا کہ گاندھی جی کی زندگی ہمیں کسی بھی مصیبت کے دوران اپنے اصولوں پر ثابت قدم رہنے کی ترغیب دیتی ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کے طور پر ہندوستان کے فخر کی جڑیں سردار پٹیل کے وژن اور نظریات میں پیوست ہیں۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے کہا کہ تنوع کے درمیان اتحاد پر ان کا غیر متزلزل یقین ہماری سب سے بڑی کامیابی ہے، جو 'ایک بھارت، شریشٹھ بھارت' کے لیے ان کے پختہ عزم کا ثبوت ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم اپنی روایات، ثقافتوں اور ورثے کو ترقی کے تانے بانے میں جوڑنے سے جو طاقت حاصل کرتے ہیں وہ سردار پٹیل کے ثابت قدم عزم اور پائیدار میراث کی زندہ عکاسی ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ مہاراشٹرا صنعتوں، روحانیت، بے لوث خدمت اور قربانیوں کی سرزمین ہے۔انہوں نے کہا کہ چھترپتی شیواجی مہاراج، پیشوا باجی راؤ، بال گنگا دھر تلک، اور ونائک دامودر ساورکر جیسے آئیکن نے خود کو مادر ہند اور قومی یکجہتی کے لیے وقف کیا۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ہندوستان بھر میں ہر مقدس یاترا پر، اہلیہ بائی ہولکر کا نام گونجتا ہے۔منوج سنہانے کہا کہ ان کے وژن اور عقیدت نے ملک کی روحانی روایات میں نئی جان ڈالی اور انہیں نئی طاقت کے ساتھ آگے بڑھایا۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے کہا کہ عزت مآب وزیراعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان نے اعتماد، وقار اور ترقی کے نئے جذبے کو دریافت کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ 12 سالوں میں، ان کی رہنمائی نے شہریوں کو عزم کو عمل میں تبدیل کرنے، ترقی اور عزم کے ساتھ ملک کے منظرنامے کو نئی شکل دینے کی ترغیب دی ہے اور ان کے دور حکومت نے ایک تاریخی سنگ میل کا نشان لگایا ہے، جس سے وہ ہندوستان کے سب سے طویل عرصے تک رہنے والے منتخب سربراہ حکومت بن گئے ہیں۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے کہا کہ آج دنیا بھر میں ہندوستانی تارکین وطن فخر کیساتھ چمک رہے ہیں، جیسا کہ وزیر اعظم نے ملک کے لازوال وقار کو بحال کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ 2047 تک ترقی یافتہ ہندوستان کے مشترکہ وژن میں سماج کے تمام طبقوں کو متحد کرتے ہوئے، ہر شہری کے اندر عزت نفس کا ایک نیا جذبہ ابھرتا ہے۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے کہا کہ 5 اگست 2029 کو آرٹیکل 370 کو منسوخ کرکے وزیراعظم مودی نے ایک بھارت، شریشٹھ بھارت کی بنیاد کو مضبوط کرتے ہوئے، سردار پٹیل کے ادھورے خواب کو بھی پورا کیا۔

103

ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا ہے، اور کیس کے مکمل حالات جاننے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔

104

محدود کمیٹیوں نے شرکت کو محدود کردیا تھا۔امت شاہ نے کہا کہ یہ موقع ایک یاد دہانی کے طور پر کام کرتا ہے کہ ہزاروں سالوں سے، ہندوستان کی تہذیب نے امن اور بقائے باہمی کا پیغام دیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ پیغام متنوع خطوں جیسے لداخ اور کارگل میں زیادہ متعلقہ ہوجاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ تنازعات اور بدامنی کے درمیان امن اور ہمدردی کا راستہ ہی واحد قابل عمل حل ہے۔خطے میں بدھ مت کی تاریخی جڑوں کا سراغ لگاتے ہوئے، امت شاہ نے کہا کہ یہ مذہب صدیوں کے دوران مختلف مراحل میں لداخ تک پہنچا، جو خطے سے باہر پھیلنے سے پہلے مقامی طور پر پھلتا پھولتا رہا۔انہوں نے کہا کہ کشمیر کسی زمانے میں بدھ مت کے مطالعہ،مہایان فلسفہ اور آرٹ کا ایک بڑا مرکز تھا اور ایک گیٹ وے کے طور پر کام کرتا تھا جس کے ذریعے لداخ بدھ مت کی تعلیمات سے منسلک ہوتا تھا۔انہوں نے کہا کہ شہنشاہ اشوک کے سفیروں نے بدھ مت کی ابتدائی بنیادیں کشمیر گندھارا کے راستے بشمول لداخ میں رکھی تھیں۔انہوں نے مزید کہا کہ ایک دوسرا بڑا مرحلہ پہلی اور تیسری صدی عیسوی کے درمیان کشان دور میں پیش آیا، جب مہایان بدھ مت نے نئی ترقی دیکھی اور لداخ میں پھیل گئی۔امت شاہ نے کہا کہ قدیم سٹوپا، چٹان سے کٹے بدھ مت کے مجسمے اور خروشتھی اور براہمی رسم الخط میں لکھے ہوئے کتبے اس وقت کے دوران خطے میں بدھ مت کی مسلسل ترقی کے ثبوت کے طور پر کھڑے ہیں۔انہوں نے کہا کہ کشمیر، لیہہ، یارکند، ختن اور تبت کو جوڑنے والے شاہراہ ریشم نے نہ صرف تجارت میں بلکہ راہبوں، اسکالروں اور کاریگروں کے درمیان خیالات، مخطوطات اور فنی روایات کے تبادلے میں بھی کلیدی کردار ادا کیا۔مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ یہ راستے صرف تجارتی راہداری نہیں تھے بلکہ دانشورانہ اور ثقافتی ترسیل کے راستے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کی میراث اب بھی لداخ میں چٹان کے نوشتہ جات، مانی کی دیواروں، سٹوپا اور بدھسٹ راک آرٹ میں نظر آتی ہے۔امت شاہ نے کہا کہ خطے میں بدھ مت کی ترقی کا چوتھا مرحلہ تبتی روایات کے اثر سے نشان زد ہوا، جس نے لداخ کے روحانی اور ثقافتی منظرنامے کو مزید شکل دی۔مرکزی وزیر داخلہ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ مقدس آثار کی موجودگی بدھ مت کی تعلیمات کے تحفظ اور فروغ میں لداخ کے تاریخی کردار کی نشاندہی کرتی ہے، اور ہندوستان کی پائیدار تہذیبی اقدار کی عکاسی کرتی ہے جس کی جڑیں امن، ہمدردی اور بقائے باہمی پر ہیں۔اس دوران مرکزی وزیرداخلہ امت شاہ نے کرگل میں 10,000 لیٹر فی یومیہ ڈیری پلانٹ کا سنگ بنیاد رکھا اور ورچوئل موڈ کے ذریعے لداخ کے لیے ڈیری ترقی کے اقدامات کا ایک سلسلہ شروع کیا۔حکام نے بتایا کہ اس موقعہ پر مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں شروع کیے گئے اقدامات میں موبائل دودھ کی جانچ کرنے والی لیبارٹریز، دودھ کو ٹھنڈا کرنے کے جدید نظام اور ڈیری انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانا شامل ہے جس کا مقصد یونین ٹیریٹری میں خود انحصاری کو بڑھانا ہے۔عہدیداروں نے بتایا کہ ایک جدید ڈیری پروسیسنگ پلانٹ جس کی صلاحیت 10,000 لیٹر یومیہ ہے، 25 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے انڈین ڈیری مشینری کمپنی، جو کہ نیشنل ڈیری ڈیولپمنٹ بورڈ (NDDB) کی مکمل ملکیتی ماتحت ادارہ ہے، قائم کی جارہی ہے۔یہ پروجیکٹ مرکزی وزارت ماہی پروری، حیوانات اور دودھ کی ترقی کے قومی پروگرام (NPDD) کے تحت لاگو کیا جارہا ہے، جس میں 12.74 کروڑ روپے کی گرانٹ، NDDF سے 10 کروڑ روپے کی امداد اور بقیہ فنانسنگ ہماچل پردیش انتظامیہ کے ذریعے بھیجے گئے LUTDCE فنڈز کے ذریعے۔حکام نے بتایا کہ یہ پلانٹ 350 کلوواٹ شمسی توانائی پر مبنی نظام پر چلے گا، جو بلندی والے علاقے میں صاف اور پائیدار آپریشنز کو یقینی بنائے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ دودھ کی خریداری کے لیے، کسانوں سے براہ راست دودھ اکٹھا کرنے،معیار کو محفوظ رکھنے اور علاقائی معیشت کو مضبوط کرنے کے لیے ایک جدید موبائل دودھ جمع کرنے اور کولنگ سسٹم کو تعینات کیا جائے گا۔حکام نے کہا کہ مداخلتیں لداخ کے ڈیری سیکٹر کو جدید بنانے، کسانوں کی آمدنی کو بہتر بنانے اور خریداری کے نظام میں شفافیت کو یقینی بنانے کی وسیع تر کوششوں کا حصہ ہیں۔بجلی کے چیلنجوں سے نمٹنے، دودھ کی وصولی کو منظم کرنے اور کسانوں کو بروقت ڈیجیٹل ادائیگیوں کو یقینی بنانے کے لیے بھی اقدامات کیے گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس شعبے کو ایک بڑا فروغ ہندوستانی فوج کے ساتھ دودھ کی فراہمی کے باقاعدہ انتظامات سے حاصل ہوا ہے، جس سے ایک مستحکم مارکیٹ پیدا ہوئی ہے اور خطے میں ڈیری کاموں کی بھروسے میں بہتری آئی ہے۔ڈیجیٹل اصلاحات کے تحت، معیار کے معیار اور شفافیت کو برقرار رکھنے کے لیے AI پر مبنی مانیٹرنگ سسٹم، موبائل دودھ اکٹھا کرنے والے یونٹ اور موسم کے مطابق کولنگ سلوشنز متعارف کرائے گئے ہیں۔حکام نے کہا کہ ان اقدامات کا اثر پہلے ہی نظر آرہا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ ایک گاؤں میں 74 کسانوں کی ابتدائی بنیاد سے نیٹ ورک تقریباً 1700 کسانوں تک پھیلا ہوا ہے۔ یومیہ دودھ کی وصولی تقریباً 7000 لیٹر تک پہنچ گئی ہے، جبکہ کسانوں کو مجموعی ادائیگی 15 کروڑ روپے سے تجاوز کرگئی ہے۔شمسی توانائی سے چلنے والی آنے والی سہولت سے آمدنی کے مواقع میں اضافہ اور مقامی زرعی ویلیو چین کو مضبوط کرکے ہزاروں کسانوں کو براہ راست فائدہ پہنچنے کی امید ہے۔حکام نے کہا کہ کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے موبائل لیبارٹریوں کی تعیناتی، کولڈ چین نیٹ ورکس کی توسیع اور ڈیجیٹل آٹومیٹڈ ملک کلیکشن سسٹم (AMCS) کو اپنانے جیسے اقدامات بھی جاری ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ لداخ میں صارفین کو معیاری ڈیری مصنوعات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے مدر ڈیری، صافل اور دھرا جیسے برانڈز کی شراکت کے ساتھ پنیر اور دہی جیسی مصنوعات کے ذریعے ویلیو ایڈیشن کو بھی فروغ دیا جارہا ہے۔اس پروگرام میں کوآپریٹو فریم ورک کے تحت زیادہ سے زیادہ شرکت اور پیداواری صلاحیت کی حوصلہ افزائی کے لیے اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کسانوں کی شناخت بھی شامل تھی۔عہدیداروں نے اس پہل کو ایک جامع دیہی ترقی کے ماڈل کے طور پر بیان کیا جس میں تعاون پر مبنی ترقی، آمدنی کے استحکام اور بہتر معیار زندگی پر توجہ مرکوز کی گئی ہے، جو خود انحصار لداخ کی جانب ایک اہم قدم ہے اور اتمانیر بھر بھارت کے وژن میں حصہ ڈال رہا ہے۔

105

کشمیر، ڈائریکٹر سینٹر فار گڈ گورننس آئی یو ایس ٹی ، جوائنٹ ڈائریکٹر سکول ایجوکیشن (سنٹرل) ، سی ای او سرینگر، اے ایل او ایچ اے سرینگر کی سینئر انتظامیہ، طلباء، اور والدین کی بڑی تعداد بھی موجود تھی ۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ یہ انوکھا امتحان نہ صرف ذہانت کے بارے میں ہے بلکہ یہ طلبہ کی زندگی کی مختلف جہتوں کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ وزیر نے کہا ”یہ امتحان نہ صرف آپ کی صلاحیتوں کو ظاہر کرتا ہے بلکہ یہ ایک بچے یا طالب علم کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتا ہے۔یہ ذہنی ریاضی، تجزیاتی سوچ، ارتکاز اور طلباء میں مجموعی علمی نشو ونما کو مضبوط کرتا ہے۔“وزیر موصوف نے مزید کہا کہ جموں وکشمیر کے بچوں میں بہت زیادہ ٹیلنٹ موجود ہے۔انہوں نے کہا کہ ڈیڑھ سال سے میں محکمہ تعلیم کی دیکھ بھال کر رہی ہوں اور میں یہ کہنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہیں کروں گی کہ ہمارے بچوں میں ٹیلنٹ کی سطح بے مثال ہے۔انہیں آگے بڑھنے کا موقع اور راستہ دینے کی ضرورت ہے، وہ مواقع پیدا کریں گے۔کامیابی حاصل کرنے والوں کو مبارکباد دیتے ہوئے وزیر نے ابتدائی مرحلے میں ٹیلنٹ کو پروان چڑھانے اور مستقبل کے تعلیمی چیلنجوں کیلئے طلباء کو تیار کرنے کیلئے ایسے مسابقتی پلیٹ فارمز کی اہمیت پر زور دیا۔انہوں نے کہا کہ اے ایل او ایچ اے جی اے ٹی جیسی سرگرمیاں نہ صرف عددی صلاحیت کو بڑھاتی ہیں بلکہ اعتماد، رفتار اور درستگی کو بھی فروغ دیتی ہیں بلکہ اعتماد، رفتار اور درستگی کو بھی فروغ دیتی ہیں جو کہ جدید تعلیمی نظاموں میں کامیابی کیلئے ضروری اولین خصوصیات ہیں ۔ تقریب کے دوران وزیر موصوف نے ہونہار طلباء میں ان کی کامیابیوں پر سرٹیفکیٹس اور میمنٹوز تقسیم کیے۔

106

۔جن کے پاس پیش کرنے کے لیے کوئی تعمیری چیز نہیں ہے وہ جھوٹ پر مبنی اپنی سیاست کو آگے بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں“۔وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ اگر انتخابی فہرستوں کی خصوصی نظرثانی مغربی بنگال کے اسمبلی انتخابات کے نتائج کو متاثر کرتی ہے، تو یہ ایک خطرناک مثال قائم کرے گی، جس کے خلاف سیاسی جماعتوں کو خود کو محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے۔ جمعرات کی رات کولکتہ کے بھبانی پور میں ایک اسٹرانگ روم کے باہر ہائی ڈرامے کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں، انہوں نے کہا کہ یہ مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کا حق ہے کہ وہ ای وی ایم کی حفاظت کے لیے لوگوں کو تعینات کریں۔انہوں نے کہا”میں نے ہمیشہ کہا ہے کہ میں پری پول دھاندلی کو قبول نہیں کرتا، اور یہ کہ انتخابات کے بعد ای وی ایم کی حفاظت ہماری ذمہ داری ہے۔ جب بیلٹ بکس ہوتے تھے تو ہم بھی ایسا ہی کرتے تھے؛ ہم اپنے لوگوں کو اسٹرانگ روم کے باہر رکھیں گے، لہٰذا، لوگوں کو اسٹرانگ روم سے باہر رکھنا ممتا بنرجی کا حق تھا۔“جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مغربی بنگال اسمبلی انتخابات اپوزیشن کے لیے ایک بہت بڑا چیلنج تھا کیونکہ اگر SIR نے انتخابی نتائج کو متاثر کیا تو یہ خطرناک ہوگا۔

107

منظور احمد موچی ولد محمد شعبان موچی ساکن ہارون بومئی کو بھدرواہ جیل میں بند کیا جائے گا۔جہانگیر احمد تانترے ولد فیاض احمد تانترے ساکن بہرام پورہ رفیع آباد، وسیم رفیع ولد بشیر احمد راتھر ساکن کرانشیون سوپور، بلال احمد لون ولد حبیب اللہ لون ساکن غوثیہ کالونی کالونی نادی ہل رفیع آباد، عادل احمد لون ولد محمد رجب لون ساکن نادی ہل رفیع آباد کو امفالہ جیل جموں میں بند کیا جائے گا۔پولیس کے مطابق مندرجہ بالا تمام افراد عادی مجرم ہیں جو متعدد NDPS کیسوں میں ملوث ہیں اور پہلے قانونی اور احتیاطی کارروائی کے باوجود بار بار منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث رہے ہیں، جو صحت عامہ اور حفاظت کیلئے سنگین خطرہ ہیں۔ سوپور پولیس منشیات کے جڑے ہوئے نیٹ ورکس کو ختم کرنے کی اپنی کوششوں کو تیز کرتے ہوئے اس طرح کے مزید مجرموں کی نشاندہی کرے گی اور PIT-NDPS ایکٹ کے تحت حراست سمیت سخت حفاظتی کارروائی شروع کرنے کا عمل بھی جاری ہے۔اس دوران سوپور پولیس نے منشیات کے خلاف اپنی زیرو ٹالرنس پالیسی کا اعادہ کیا اور اس بات کی تصدیق کی کہ ضلع سے منشیات کی لعنت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ سوپور پولیس عام لوگوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ چوکس رہیں، منشیات سے متعلق سرگرمیوں کی اطلاع دیں اور منشیات سے پاک سوپور کی تعمیر کے مشن کی فعال حمایت کریں۔

108

کے ڈھانچے کو مضبوط کیا جو جوابدہ اور ہم آہنگ ہوا اور وادی کے امن اور استحکام میں اہم کردار ادا کیا۔ان کے اہم اور چیلنجنگ دور کی خصوصیت آپریشن سندور اور آپریشن مہادیوان کی کڑی نگرانی میں انجام دیئے گئے ، جبکہ لیفٹیننٹ جنرل پرشانت سریواستو نے امرناتھ یاترا 2025 میں واقعات سے پاک یاترا کا انعقاد اور نیشن بلڈنگ میں متعدد اقدامات روبہ عمل لائے۔لیفٹیننٹ جنرل پرشانت سریواستو کی ذہانت کے تحت، کور نے لائن آف کنٹرول کے ساتھ انسداد دراندازی اور اندرونی علاقوں میں انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں میں قابل ذکر آپریشنل کامیابیاں بھی درج کیں، دشمن عناصر کو فیصلہ کن اور کمزور کرنے والا دھچکا پہنچایا۔ اتنے ہی قابل ستائش ان کے مسلسل آؤٹ ریچ اقدامات تھے، جنہوں نے مقامی لوگوں میں اعتماد اور خیر سگالی کو فروغ دیا، اور اس کے انسانی اور ملنسار انداز کے لیے ان کی تعریف کی۔لیفٹیننٹ جنرل پرشانت سریواستو اب آئی ایچ کیو آف ایم او ڈی (آرمی)، نئی دہلی میں کوارٹر ماسٹر جنرل کی باوقار تقرری سنبھالنے کے لیے آگے بڑھ رہے ہیں۔لیفٹیننٹ جنرل بلبیر سنگھ، جو کہ 34 سال سے زیادہ کی شاندار خدمات کے ساتھ ایک انتہائی تزئین وآرائش والے اور جنگ کے سخت افسر ہیں، نے یکم مئی 2026 کو چنار کور کی کمان سنبھالی ہے۔ عہدہ سنبھالنے کے بعد، انہوں نے قوم کی عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے چنار وار میموریل، سری نگر میں گلہائے عقیدت پیش کیا۔جموں وکشمیر اور شمال مشرق میں انسداد دراندازی اور انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں میں وسیع آپریشنل تجربہ رکھنے کے ساتھ، وہ مہارت اور اسٹریٹجک ذہانت کا خزانہ لاتا ہے۔اس سے قبل وہ جنوبی کشمیر میں کاؤنٹر انسرجنسی فورس (وکٹر) کی کمانڈ کرچکے ہیں۔اپنے افتتاحی خطاب میں، لیفٹیننٹ جنرل بلبیر سنگھ نے خطے میں امن، استحکام اور خوشحالی کی بنیاد کو مزید مضبوط کرنے کے لئے سول انتظامیہ اور کشمیری عوام کے ساتھ قریبی ہم آہنگی کے ساتھ کام کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔انہوں نے معاشرے کے تمام طبقات کو مسلسل چیلنجوں پر قابو پانے میں سیکورٹی فورسز کیساتھ ہاتھ ملانے کی تلقین کی۔قیادت کی منتقلی کے مینٹل کے طور پر، چنار کور اتحاد، لچک اور غیر متزلزل عزم کی ایک پائیدار علامت بنی ہوئی ہے۔دیرپا امن، استحکام، بھرپور ثقافتی ورثے کی پرورش اور روشن مستقبل اور ترقی یافتہ کشمیر کیلئے کشمیری نوجوانوں کی امنگوں کو پورا کرنے کے اپنے مشن میں ثابت قدم ہے۔

109

تلاش کے لئے خصوصی آلات کا استعمال کیا گیا، جب کہ آپریشن کو تیز کرنے کیلئے اضافی افرادی قوت کو تعینات کیا گیا۔ماہر سویلین غوطہ خوروں، بشمول ڈوڈہ کے ایک معروف رضاکار، بھی بحالی کی کوششوں کو بڑھانے میں مصروف تھے۔جب معصوم محمد حنظلہ کی میت کو آبائی گاؤں لگن پہنچایا گیا تو وہاں کہرام مچ گیا۔ہر سو ماتم چھا گیا اور ہر آنکھ اشکبار ہوئی ۔رنج وغم کے مناظر کے درمیان، ہزاروں سوگواروں نے چار سالہ محمد حنظلہ کی آخری رسومات میں شرکت کی۔

110

کرتے ہوئے وزیر نے اس بات پر زور دیا کہ جموں وکشمیر کا مستقبل اس کی نوجوان آبادی کی توانائی ،نظم وضبط اور وژن میں مضمر ہے۔انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ نوجوانوں کی مصروفیت حکومت کے پالیسی فریم ورک میں مرکزی حیثیت رکھتی ہے جس میں مہارت کی ترقی، ڈیجیٹل بااختیار بنانے اور انٹر پرنیور شپ میں مرکوز سرمایہ کاری ہے۔جموں وکشمیر کو نشہ مکت بنانے کے حکومت کے پختہ عزم کا اعادہ کرتے ہوئے مسٹر شرما نے کہا کہ منشیات کا استعمال نوجوان نسل کے سماجی تانے بانے اور امنگوں کیلئے سنگین خطرہ ہے۔انہوں نے کہا کہ جب نفاذ اور پالیسی اقدامات کو مضبوط بنایا جارہا ہے، حقیقی تبدیلی معاشرے کے اندر سے آنی چاہیئے ۔انہوں نے کہا کہ ہر نوجوان ،فرد جو منشیات سے دور رہنے کا انتخاب کرتا ہے اور دوسروں کو صحت مند راستے کی طرف رہنمائی کرتا ہے وہ قوم کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈال رہا ہے۔انہوں نے طلباء پر زور دیا کہ وہ منشیات سے پاک تحریک کے سفیر کے طور پر کام کریں۔طلباء سے ایک صحت مند اور زیادہ بامقصد زندگی کا عہد لینے کی اپیل کرتے ہوئے مسٹر شرمانے کہا کہ حکومت نوجوانوں کو ان کی مکمل صلاحیتوں کا ادراک کرنے کے مواقع، پلیٹ فارم اور سپورٹ سسٹم فراہم کرنے میں اپنا فعال کردار ادا کرتے رہے گی۔

111

وے کیساتھ ساتھ خاص طور پر اہم ٹیکٹیکل اور ونٹیج پوائنٹس پر اپنے اہلکاروں کو پوری طاقت کیساتھ تعینات کیا ہے۔اے این آئی سے بات کرتے ہوئے، سی آر پی ایف کی 84 ویں کے کمانڈنٹ این رنبیر سنگھ نے کہا کہ ہر سال کی طرح امسال بھی جموں وکشمیر میں دربار موو کا عمل شروع ہوگیا ہے۔ آج جموں میں دفاتر بند ہوگئے ،اور 4 تاریخ کو وہ سری نگر میں دوبارہ کھلیں گے۔دربار موو کے لیے، بہت سے VVIPs ،بشمول وزراء ،اعلیٰ عہدہ دار، ارکان اسمبلی، 4 سے 8 افسران سفر کریں گے۔سی آر پی ایف کی بٹالین رام بن میں تعینات ہے، ہم قومی شاہراہ 44 کے 47 کلومیٹر کے لیے ذمہ دار ہیں، جو جموں خطے کو کشمیر وادی سے جوڑتی ہے۔کمانڈنٹ، سی آر پی ایف 84 بٹالین، این رنبیر سنگھ کے مطابق،سری نگر جانے والے وزراء ، بیوروکریٹس، سیاست دانوں، ارکان اسمبلی اور ملازمین کی سیکورٹی اور سہولت کو یقینی بنانے کے لیے،سی آر پی ایف نے بم ڈسپوزل اسکواڈز، سنیفر ڈاگ اسکواڈز اور ڈرونز کو تعینات کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ’دربار موو‘ کے لیے، ہماری تیاریاں اعلیٰ سطح پر ہیں، چوکسی، جسمانی اور ذہنی تیاری۔ کمانڈنٹ این رنبیر سنگھ نے کہا کہ ہمارے زیادہ تر اہلکار زمین پر ہوں گے۔انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے تمام وسائل بشمول انسداد آئی ای ڈی ٹیمیں، بم ڈسپوزل اسکواڈ، ڈاگ سکواڈ، ڈرون اور کوئیک ایکشن ٹیمیں، حکمت عملی کیساتھ تعینات کی جائیں گی، اور ہم اپنی ذمہ داری کے پورے علاقے میں امن و امان کو یقینی بنائیں گے۔کمانڈنٹ این رنبیر سنگھ نے 3 جولائی سے شروع ہونے والی امرناتھ یاترا کے لیے وسیع حفاظتی اور لاجسٹک تیاریوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ پرامن اور کامیاب یاترا کو یقینی بنانا حکام کی اولین ترجیح ہے۔انہوں نے کہا کہ روڈ اوپننگ پٹرول (آر او پی) پارٹیاں صبح سویرے اس کے دائرہ اختیار میں سڑک کو حساس بنانا شروع کردیتی ہیں اور پولیس مختلف جگہوں پر اپنی جیبوں سے سڑک پر کڑی نظر رکھتی ہے۔کمانڈنٹ این رنبیر سنگھ کا کہنا تھا کہ امرناتھ یاترا ایک اہم قومی تقریب ہے، اور اسے پرامن اور کامیاب بنانا ہماری اولین ذمہ داری ہے۔چونکہ یاترا اس راستے سے گزرتی ہے، ہماری تیاریاں شروع ہوچکی ہیں۔انہوں نے بتایا کہ زیادہ سے زیادہ طاقت زمین پر ہوگی ،اور تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔مکمل تیاری اور چوکسی کے ساتھ، ہم کامیاب یاترا کے لیے اپنے انٹیلی جنس سسٹم کو فعال کریں گے۔نئی ہائی وے الائنمنٹ، یہ چینانی،ناشری ٹنل کے ناشری پورٹل سے رامبن شہر سے ڈگڈول تک کے علاقے کا احاطہ کرتی ہے۔کمانڈنٹ این رنبیر سنگھ نے مزید کہا کہ ہماری آر او پی (روڈ اوپننگ پٹرول) کی ڈیوٹی موومنٹ کے شیڈول کے مطابق صبح 7 بجے یا ساڑھے 7 بجے شروع ہوتی ہے۔ ہم وقت کو متزلزل کرتے ہیں اور شام تک رہتے ہیں۔اگر ضرورت ہو تو ہم صبح سویرے یا رات گئے تعینات کرتے ہیں۔(اے این آئی)

112

ڈیوٹی پر آتے ہیں اور ہر کسی سے بھی زیادہ کام کرتے ہیں لیکن اس کے باوجود بھی ان کے کام کو نظر انداز کیا جاتا ہے۔مختلف محکموں میں 60 ہزار سے زائد عارضی ملازمین کام کررہے ہیں جو تیس پندرہ سالوں سے عارضی ہیں جبکہ سرکاری اداروں میں ہزاروں کی تعداد میں اسامیاں خالی پڑی ہیں۔جن کی جگہ پر ان عارضی ملازمین کو اگر تعینات کی جاتا تو ایک تو سرکاری دفاتر میں عملہ کی کمی کا مسئلہ حل ہوجاتا تو دوسرا یہ عارضی ملازمین کیلئے مستقل ہونے کی راہ ہموار کرتا ۔ انہوں نے بتایا کہ ان عارضی ملازمین کو فوری طور پر مستقل کیا جائے کیوں کہ یہی انصاف کا تقاضہ بھی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ بات صرف سرکاری دفاتر تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ نجی اداروں میں بھی ورکروں کے ساتھ ناانصافہ ہوتی ہے جنہیں مہینوں کام لیا جاتا ہے لیکن تنخواہیں وقت پر نہیں دی جاتی اور قلیل اُجرت پر کام کرنے کے باوجود بھی نجی اداروں کی جانب سے ان کا برابر استحصال ہوتا جارہا ہے۔دریں اثناء آج سرینگر میں بھی اس سلسلے میں کئی تقاریب کا اہتمام کیا گیا اور مزدوروں کے

ازدفتر نائب تحصیلدار سرکل رام باغ سرینگر

مضمون: درخواست منجانب زاہد خان ولد مرحوم عبدالمجید خان ساکنہ باراں پتھر بیمالو ہمراہ حصول وارث جائز / ڈیپنڈنٹ سرٹیفکیٹ بوجہ فوتیدگی والد عبدالمجید خان بتاریخ 15/05/2024

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد عبدالمجید خان مورخہ 15/05/2024 کو فوت ہوئی ہے۔اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اس کے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔مطابق رپورٹ نمبردار وچوکیدار علاقہ متوفی کا کنبہ ذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ متوفی	آمدنی
طلعت محمد خان	٦٥	ٹھیکیدار	فرزند	
[illegible]	٥٥	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	٤٠	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	٣٢	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]			
[illegible]	٢٨			

[illegible]

نائب تحصیلدار رام باغ

ازدفتر نائب تحصیلدار [illegible]

[illegible] DOB [illegible]

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

[illegible] 12/03/1998 [illegible] DOB [illegible]

نائب تحصیلدار [illegible]

ازدفتر نائب تحصیلدار [illegible]

[illegible] Dependent [illegible]

SRO-43

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

[illegible] 15/05/2024 [illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	٤٥	٣٣	[illegible]	[illegible]

[illegible] Dependent [illegible]

نائب تحصیلدار [illegible]

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR

SUBJECT . ISSUANCE OF LEGAL HEIR CERTIFICATE IN FAVOUR OF SHABNUM LATIF S/O LATIF AHMAD HAKIM R/O QAMARWARI BARTHANA SRINAGAR.TEHSIL CENTRAL SRINAGAR

FOR ISSUANCE OF LEGAL HEIR /DEPENDENT CERTIFICATE TO THE NOKS OF DECEASED NAMELY LATIF AHMAD HAKIM S/O GHULAM RASOOL HAKIM R/O QAMARWARI BARTHANA SGR.

NOTICE

THE OBOVE TITLED APPLICATION FOR ISSUANCE OF LEGAL HEIR CERTIFICATE IS UNDER PROCESS IN OUR OFFICE.INTHIS REGARD ,THE REPORT OBTAINED FROM CONCERNED FIELD STAFF REVEALS THAT LATIF AHMAD HAKIM REHTI S/O GHULAM RASOOL HAKIM R/O QAMARWARI BARTHANA WHO EXPIREDON 11-12-2025 LEFT BEHIND FOLLOWING TABULATED FAMILY MEMBERS :

SNO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH DECEASED	AGE	MARITAL STATUS	M INCOME	OCCUPATION
1.	SHABNUM LATIF	WIFE	48	WIDOW	NIL	HOUSE WIFE
2.	HADEEL LATIF	DAUGHTER	17	UNMARRIED	NIL	STUDENT
3.	ALISHBA LATIF	DAUGHTER	14	UNMARRIED	NIL	STUDENT
4.	HABLA BANO	MOTHER	67	WIDOW	NIL	H/W
5.	RUHAB LATIF	DAUGHTER	08	UNMARRIED	NIL	STUDENT

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
Zainakote

اخروٹ کا استعمال کیوں کرنا چاہیے؟

اخروٹ تقریباً ہر عمر کے فرد کا پسندیدہ خشک میوہ جات ہے جسے ناصرف کھانے کے بلکہ دیگر حلووں پر بطور سجاوٹ اور بیکنگ کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ غذائی ماہرین کے مطابق اخروٹ طبی لحاظ سے بہترین ڈرائے فروٹ ہے جس کے استعمال سے صحت پر بے شمار فوائد حاصل ہوتے ہیں جبکہ اس کی تاثیر گرم ہونے کے سبب اس کا استعمال سردیوں میں زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے۔ اخروٹ غذائی اجزاء سے بھرپور ہوتے ہیں جن میں صحت مند چکنائی، پروٹین، فائبر، وٹامنز اور معدنیات شامل ہیں۔ متعدد مطالعات سے معلوم ہوتا ہے کہ اخروٹ اومیگا 3 فیٹی ایسڈز کا ایک بڑا ذریعہ ہیں جن میں تقریباً 70 فیصد تیل ہوتا ہے، جو صحت کے لیے مفید ہے، اخروٹ سوزش کو کم اور کولیسٹرول کی سطح کو بہتر بنا کر دل کی صحت کو فروغ دیتے ہیں۔ اخروٹ میں اینٹی آکسیڈنٹس اجزاء بھی موجود ہوتے ہیں جو آکسیڈیٹیو تناؤ سے لڑنے اور دائمی بیماریوں کو روکنے میں مدد کرتے ہیں۔ سردیوں میں اس خشک میوہ جات کی مانگ اور کھپت میں اضافہ ہو جاتا ہے کیوں کہ یہ ڈرائے فروٹ قدرتی طور پر جسم میں حرارت پیدا کرنے میں مدد اور دوا کے طور پر کام کرتا ہے۔ اخروٹ کے سردیوں میں استعمال سے حاصل ہونے والے چند غذائی فوائد درج ذیل ہیں: قوت مدافعت بڑھاتے ہیں اخروٹ میں اینٹی آکسیڈنٹس اور فائٹو کیمیکلز پائے جاتے ہیں جو کہ مدافعتی نظام کو مضبوط بنانے میں مدد دیتے ہیں، نزلہ زکام، فلو اور سردیوں کی دیگر عام بیماریوں سے بھی بچاتے ہیں۔ حرارت فراہم کرتے ہیں اخروٹ کا جسم پر تھرموجینک اثر ہوتا ہے، یعنی یہ گرمی پیدا کرتے ہیں اور گرمی کا احساس فراہم کرتے ہیں، سردیوں میں ان کا استعمال جسم کے درجہ حرارت کو کنٹرول کرنے اور جسم کو اندر سے آرام دہ، پرسکون رکھنے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ جلد کی صحت بہتر بناتے ہیں سردیوں کا موسم خشک اور چھیکی جلد کا باعث بن سکتا ہے، اخروٹ میں وٹامنز اور معدنیات ہوتے ہیں جو صحت مند جلد کی پرورش کرتے ہیں، MNN

مچھلی کھانے کے بعد دودھ پینا چاھیے یا نہیں؟

عموماً یہ خیال کیا جاتا ہے کہ مچھلی کھانے کے بعد دودھ پینے سے انسان کی جلد پر سفید دھبے پڑ جاتے ہیں۔ اس عمومی خیال کے حوالے سے ابھی تک باقاعدہ کوئی سائنسی تحقیق سامنے نہیں آئی اور ماہرینِ صحت بھی اس حوالے سے دو مختلف نظریات رکھتے ہیں۔ ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ کسی بھی چیز کے تین ممکنہ خواص ہوتے ہیں کچھ چیزیں سرد، کچھ گرم اور کچھ معتدل ہوتی ہیں۔ اس لیے کچھ ماہرین کے مطابق دودھ کی تاثیر سرد اور مچھلی کی تاثیر گرم ہے اور یہی وجہ ہے کہ سرد اور گرم تاثیر والی چیزیں ایک ساتھ کھانے کا انسان کے جسم پر واضح ردعمل ظاہر ہوتا ہے جو جلد پر سفید دھبوں کے علاوہ مختلف اقسام کی الرجی کا باعث بن سکتا ہے۔ ان ماہرین کا کہنا ہے کہ سرد اور گرم تاثیر والی چیزیں ایک ساتھ کھانے سے کچھ لوگوں کو تیز بخار بھی ہوسکتا ہے اسی لیے روایتی طور پر مچھلی کھانے سے پہلے یا بعد میں دودھ پینے سے منع کیا جاتا ہے۔ دوسری جانب، ہمارے پاس بہت ساری ڈشز ایسی بھی ہیں جن میں مچھلی کو دہی لگا کر تیار کیا جاتا ہے تو دہی بھی تو دودھ سے ہی بنتی ہے۔ اس پر دودھ اور مچھلی کے ایک ساتھ استعمال سے منع کرنے والے ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ مچھلی کے ساتھ دہی کا استعمال اگرچہ جلد کی رنگت جیسے منفی ضمنی اثرات کا باعث نہیں بن سکتا لیکن ایسا مچھلی اور دہی کے ایک ساتھ استعمال سے کچھ لوگوں کو معمولی بدہضمی کی شکایت ہوسکتی ہے لیکن ایسا ہر شخص کے ساتھ نہیں ہوتا لیکن مچھلی اور دودھ کا ایک ساتھ کبھی استعمال نہیں کرنا چاہیے کیونکہ یہ خوفناک الرجی کا باعث بن سکتا ہے۔ ان ماہرین کے مطابق مچھلی اور دودھ، دونوں ہی پروٹین سے بھرپور غذائیں ہیں جنہیں ایک ساتھ کھانے پر ہمارے نظام ہاضمہ کو دوہری محنت کرنا پڑتی ہے کیونکہ ان دونوں غذاؤں کو ایک ساتھ ہضم کرنے کے لیے ہمارے معدے کو ایک ساتھ دو طرح کی رطوبتیں خارج کرنا پڑتی ہیں جس کے نتیجے میں مچھلی اور دودھ کو ایک ساتھ ہضم کرنا مشکل ہو جاتا ہے اور انسان کا امیون سسٹم بھی اس منفی اثر کا ہدف بن سکتا ہے۔ تاہم کچھ ماہرین کا کہنا ہے کہ دودھ کے ہر طرح کی مچھلی کے ساتھ استعمال سے انسان کے جسم پر برے اثرات نہیں پڑتے بس مچھلیوں کی کچھ خاص اقسام ایسی ہیں جنہیں کھانے سے پہلے یا بعد میں دودھ پینے سے انسان کی جلد پر سفید دھبے یا الرجی کے اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ MNN

روزانہ تین کپ چائے پینے سے
بڑھتی عمر کے اثرات کو سست کیا جاسکتا ہے، تحقیق

ہوسکتا ہے کہ کافی پینے کی شوقین نئی جنریشن کو یہ پسند نہ آئے لیکن سائنسدانوں کو یقین ہے کہ چائے طویل العمری کے لیے مدد دے سکتی ہے۔ اس حوالے سے کی گئی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ روزانہ تین کپ چائے پینے سے حیاتیاتی طور پر بڑھتی عمر کے اثرات کو سست کیا جاسکتا ہے۔ سبز چائے کے چند فوائد جن سے آپ اب تک لاعلم تحقیقی محققین کو اس بات کا یقین ہے کہ چائے کے کپ کے اندر موجود طاقتور مرکبات بڑھتی عمر کے اثرات کو زائل کر سکتے ہے۔ انہوں نے چائے میں ایسے حیاتیاتی مادے دریافت کیے جو بڑھتی عمر سے سیل کو پہنچنے والے نقصان کو کم کرنے اور جسمانی میٹابولزم اور مدافعتی نظام کو بہتر بنانے میں مدد دیتی ہے۔ اس حوالے سے چین کے شہر چینگڈو میں واقع سچوان یونیورسٹی کے ماہرین نے 37 سے 73 برس کے 5998 برطانوی اور 30 سے 79 برس کے 7931 چینی شہریوں کے ڈیٹا کا تجزیہ کیا۔ ان لوگوں سے چائے (مختلف اقسام کی) پینے کی عادت اور کتنے کپ پینے کے بارے میں پوچھا گیا اور جب اس کا تجزیہ کیا گیا تو یہ بات سامنے آئی کہ روزانہ تین کپ چائے پینے والوں میں بڑھتی عمر کے اثرات کم پائے گئے۔ نوٹ: یہ مضمون قارئین کی معلومات کیلئے شائع کیا گیا ہے۔ صحت سے متعلق امور میں اپنے معالج کے مشورے پر عمل کریں۔ MNN

روزمرہ کی بنیاد پر کتنی مقدار میں میٹھا کھایا جاسکتا ہے؟

طبی ماہرین کے مطابق میٹھا کھانے سے ایک طرح کی خوشی ملتی ہے تاہم اس کا غیر ضروری دیگر بیماریوں بالخصوص وزن کی زیادتی، موٹاپے اور ذیابیطس کا باعث بھی ہوسکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق میٹھا کھانے سے ہمارے دماغ سے اینڈورفن ہارمونز خارج ہوتے ہیں جس سے ہمیں خوشی محسوس ہوتی ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم بے ترتیب طور پر مٹھائیاں کھانا شروع کر دیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بہت زیادہ چینی کھانے سے مسائل پیدا ہوتے ہیں جب ہم مناسب جسمانی کام یا ورزش نہیں کرتے تو ان مسائل میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ ان کے مطابق جسمانی سرگرمیوں کے اعتبار سے ایک مناسب مقدار میں چینی یا اس سے بنی اشیاء استعمال کرنے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ ہمارے جسم کو درکار مقدار پوری ہو سکے۔ ورلڈ اوبیسٹی اٹلس کی جانب سے سال 2023 کی جاری کردہ ایک رپورٹ کے مطابق 2035 تک دنیا میں 51 فیصد یا 4 ارب افراد زیادہ وزن یا موٹاپے کا شکار ہوں گے۔ رپورٹ کے مطابق اس کے ساتھ ساتھ بچوں میں موٹاپا دوگنی شرح سے بڑھ جائے گا جبکہ لڑکیوں میں موٹاپے کی شرح لڑکوں کے مقابلے دگنی سے بھی زیادہ ہوگی جس کی سب سے بڑی وجہ چینی کا بے دریغ استعمال ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق 80 یا 90 کی دہائی کے وسط میں امیر گھرانوں سے تعلق رکھنے والے افراد میں وزن بڑھنے اور ذیابیطس کے مسائل دیکھنے میں آتے تھے۔ ایسا اس لیے تھا کہ اس وقت چینی کھانا عیش و عشرت یا لطف اندوزی کا ذریعہ تھا لیکن اب گزشتہ 15 برسوں سے بچوں کو بھی ایسے ہی مسائل کا سامنا ہے کیونکہ انہیں کھانے پینے کی اشیا میں میٹھی چیزوں کے بہت سے آپشنز میسر ہیں۔ امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن کے مطابق ایک آدمی کو روزانہ 36 گرام یا 150 کیلوریز سے زیادہ چینی نہیں کھانی چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ خواتین کو 25 گرام یا 100 کیلوریز سے زیادہ چینی نہیں لینی چاہیے۔ MNN

سردیوں میں زعفران کے استعمال کے فوائد

زعفران ایسی غیر معمولی اور پُر اثر بوٹی ہے جس کا استعمال سیکڑوں انداز میں کیا جاتا ہے اور اس سے ہزاروں فوائد حاصل کیے جاتے ہیں۔ گرم اور خشک مزاج رکھنے والی اس خوشبودار بوٹی کا پودا پیاز سے مشابہت رکھتا ہے، اس کا رنگ سرخی مائل زرد اور ذائقہ میں کڑوا ہوتا ہے۔ زعفران سردی کا بھی بہترین اور شافی علاج ہے، اس میں وٹامن اے، وٹامن سی، پوٹاشیم، میگنیشیم، فاسفورس، سلینیم اور زنک پایا جاتا ہے۔ یہاں ایک نظر موسمِ سرما کے دوران زعفران کے استعمال سے حاصل ہونے والے فوائد پر ڈال لیتے ہیں۔ 1- یہ انسان کی قوتِ مدافعت کو بہتر بناتا ہے جس کی وجہ سے انسان موسمی بیماریوں کا شکار بننے سے محفوظ رہتا ہے۔ 2- سردی کے موسم میں اکثر چھوٹی چھوٹی وجوہات کی بنا پر انسان کا موڈ خراب ہوسکتا ہے تو زعفران کا استعمال انسان کا موڈ بھی بہتر بناتا ہے کیونکہ یہ جسم میں سیروٹونن کے اخراج کا باعث بنتا ہے جس کی وجہ سے انسان کا موڈ خوشگوار رہتا ہے۔ 3- زعفران کا استعمال انسان کے جسم کو کسی بھی طرح کی سوزش سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔ 4- زعفران سانس کی بیماریوں سے محفوظ رہنے کے لیے بھی بہت مفید ہے۔ 5- سردیوں میں اکثر بھوک زیادہ لگتی ہے تو کھانا زیادہ کھالینا بہت معمولی بات ہے جس کی وجہ سے بدہضمی ہونے کا خطرہ بھی ہوسکتا ہے لیکن زعفران انسان کے ہاضمے کو بھی بہتر بناتا ہے اس لیے سردیوں میں اس کا استعمال لازمی کرنا چاہیے۔ 6- زعفران کا استعمال شوگر کے مریضوں کیلئے بھی فائدہ مند ہے، خون میں شوگر کی مقدار کو کنٹرول کرتا ہے، جگر کو قوت بخشتا ہے اور بوجھل طبیعت میں تقویت دیتا ہے۔ 7۔ زعفران جسم میں خون کی روانی کو بہتر بنانے اور یادداشت بڑھانے کے لیے بھی مفید ہے۔ 8- زعفران میں ذہنی صحت کو بہتر بنانے کی صلاحیت بھی موجود ہے اس لیے کھانے میں اس کا استعمال ذہنی دباو اور انزائٹی جیسے مسائل سے نجات دلاتا ہے۔ MNN

ادرک کے حیران کن فوائد

ادرک ایک شاندار جڑی بوٹی ہے جسے کھانوں اور دواؤں کے شعبے میں وسیع پیمانے پر استعمال کیا جاتا ہے سائنسدانوں کے مطابق ادرک ایک پھولدار پودے سے حاصل ہوتا ہے جس کے رزوم کی ابتداء چین سے ہوئی۔ ہلدی، الائچی اور گلانگل جیسے کئی پودوں کا ادرک سے گہرا تعلق ہے۔ ادرک ایک شاندار جڑی بوٹی ہے جسے کھانوں اور دواؤں کے شعبے میں وسیع پیمانے پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس جڑی بوٹی کی کئی شکلیں ہیں جس میں خشک، تازہ، عرق اور پاؤڈر کی شکلیں شامل ہیں۔ دنیا بھر میں لوگ ادرک کو نہ صرف اس کے ذائقے کے لئے بلکہ اس کے صحت سے متعلق فوائد کے لئے بھی اپنی روزمرہ غذا میں شامل کرتے ہیں۔ آپ ادرک کو کتنی اچھی طرح جانتے ہیں؟ صحت سے متعلق اس جامع بلاگ میں ادرک کے فوائد پر ایک نظر ڈالیں اور خود فیصلہ کریں کہ آپ کی زندگی میں ادرک کی کیا اہمیت ہے۔

دماغی افعال کو بڑھاتا ہے

کیا آپ جانتے ہیں کہ آکسیڈیٹیو اسٹریس اور دائمی سوزش بڑھاپے کو تیز کر سکتی ہے؟ الزائمر کی بیماری اور آکسیڈیٹیو اسٹریس سے آپ کی یادداشت مکمل طور پر کھو جانے کا خطرہ بھی بڑھتا ہے (جسم کو پہنچنے والے نقصان دو اثرات اس سے الگ ہیں) تاہم، ادرک کا استعمال دماغی افعال کو براہ راست بڑھانے اور نسیان کی بیماری کے خطرے کو کم کرنے کی منفرد صلاحیت رکھتا ہے۔ محققین نے کھوج لگایا ہے کہ ادرک کے استعمال سے ایک 60 سالہ خاتون میں ردعمل کا وقت اور یادداشت میں بہتری آئی۔ اس کے ساتھ ساتھ ادرک کا استعمال دماغ پر بڑھتی ہوئی عمر کے اثرات کو بھی کم کرتا ہے۔

پٹھوں کے درد کو کم کرتا ہے

ایک تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ ادرک کا استعمال ورزش سے منسلک پٹھوں کے درد کو کم کرتا ہے۔ دو گرام ادرک کو کہنی اور کندھوں کی ورزش کرنے والے افراد نے 11 دن تک بلا ناغہ کھایا اور درد کے لیول کو کم کیا۔ اگرچہ ان فائدہ مند اثرات کو ظاہر ہونے میں کچھ دن لگیں گے، لیکن وقت کے ساتھ ساتھ ان میں بتدریج اضافہ ہوتا جائے گا۔ وہ لوگ جو دن بھر ورزش کرتے ہیں یا بھرپور جسمانی سرگرمیوں میں مشغول رہتے ہیں وہ خاص طور پر اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

کولیسٹرول گھٹانے میں مددگار

انسانی جسم میں دل کے مسائل براہ راست لیپو پروٹینز کی بلند سطح کی وجہ سے ہو سکتے ہیں، جسے کولیسٹرول کا برا اثر بھی کہا جاتا ہے۔ خوش قسمتی سے، آپ کے کھانے کے انتخابات آپ کے جسم میں کولیسٹرول کی پیداوار کو کنٹرول کر سکتے ہیں۔ ایک تحقیق جس میں ہائی کولیسٹرول کی سطح والے 85 افراد نے 45 دنوں تک صرف تین گرام ادرک کا استعمال کیا اس سے معلوم ہوا کہ ان کے کولیسٹرول کی سطح میں نمایاں کمی واقع ہوئی۔

متلی روکنے میں معاون

یہ بھی ایک حیرت انگیز امر ہے کہ ادرک متلی کا مقابلہ کرنے میں بھی بے انتہا موثر ہے۔ روایتی طور پر، یہ ایک طویل عرصے سے متلی اور بیماری کے علاج کے لئے استعمال ہوتا رہا ہے۔ یہاں تک کہ طبی ماہرین کی جانب سے یہ بھی تجویز کیا گیا ہے کہ اسے سرجری اور کیموتھراپی کے بعد کھانے سے متلی سے نجات مل سکتی ہے۔ جبکہ مارننگ سک نیس کو بھی اس کے استعمال سے کم کیا جاسکتا ہے۔ تاہم، اگر آپ کو مذکورہ بالا امراض میں سے کوئی بیماری لاحق ہے تو آپ کو اپنے طور پر ادرک کا بطور علاج استعمال کرنا شروع نہیں کرنا چاہیے۔ کوئی بھی فیصلہ کرنے سے پہلے اپنے ڈاکٹر یا میڈیکل اتھارٹی سے مشورہ کریں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ جانتے ہیں کہ آیا آپ کو ادرک کی ایک خاص مقدار لینی چاہیے کیونکہ جب کھانے کی اشیاء کا غلط استعمال کیا جائے تو منفی اثرات کا سامنا کرنا ممکن ہوسکتا ہے۔

ادرک ایک، فائدے بھرپور

پھول دار پودے سے حاصل ہونے والا ادرک بھلے ایک ہے لیکن اس کے بے پناہ فائدے آپ چاہیں تو اسے خام کھائیں یا پھر اپنے کھانوں میں شامل کر لیں، اگر کچھ کھٹا کھانے کا دل ہو تو اس کا اچار بنا لیں، خشک، تازہ، عرق یا پاؤڈر جیسے چاہیں استعمال کر لیں یہ ہر لحاظ سے طبی فوائد کا حامل ہے۔ آیئے اس کے چند فوائد پر ہم بھی روشنی ڈالتے ہیں۔

بالوں کی خشکی دور بھگائیں

ہر عام و خاص کو موسمِ سرما میں بالوں کے بیشتر مسائل کا سامنے رہتا ہے، اس لیے اس موسم میں بالوں کا خیال رکھنا بہت اہم ہے۔ اگر آپ کے گھر میں ادرک موجود ہے تو پریشانی کی کیا بات ہے۔ یہ بالوں کی نشوونما کو روکنے والی خشکی کو دور کرنے میں بھی مفید ثابت ہوتی ہے۔ اس کا عرق نکالیں اور اسے ہاتھوں کی مدد سے بالوں کی جڑوں میں لگالیں۔ اس میں موجود جنجرول کمپاؤنڈ، اینٹی بیکٹیریل اور اینٹی فنگل خصوصیات صحت مند اسکیلپ کے لیے انتہائی مفید ہیں۔

موسمی نزلہ زکام اور گلے کی خراش کا گھریلو علاج

موسم سرما کے آتے ہی نزلہ زکام اور گلے کی خراش ہر گھر کا مسئلہ ہے، بچہ بوڑھا، ہر ایک اس سے متاثر ہے، ایسے میں ادرک کا قہوہ تمام بیماریوں میں مفید ہے۔ ایک کپ پانی لیں، اس میں 2 سے 3 باریک ٹکڑے ادرک کاٹ کر شامل کریں اور 15 سے 20 منٹ تک ابالیں، اس کے بعد اسے چھان کر اس میں لیموں یا شہد ڈال کر استعمال کریں، ذائقہ مزید بہتر کرنے کے لیے اس میں چند پتے پودینے کے بھی شامل کیے جاسکتے ہیں۔

پیٹ کی گیس یا بدہضمی

اگر آپ پیٹ کی گیس سے پریشان ہیں تو ادرک اس مسئلے کے حل میں فائدہ مند ثابت ہوسکتی ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق یہ آنتوں میں گیس کو کم کرتی ہے، اس کے لیے اپنی غذا میں اس کی کچھ مقدار چھڑک کر استعمال کریں۔

پٹھوں کے درد کی شکایت

ادرک کا استعمال ورزش سے منسلک پٹھوں کے درد کو کم کرتا ہے۔ بس آپ نے اتنا کرنا ہے کہ دو گرام ادرک اپنی روزمرہ کی غذا کا حصہ بنانا ہے۔ چند دن بلا ناغہ اس کا استعمال کیجئے اور پٹھوں کے درد سے نجات حاصل کیجئے۔

کینسر سے بچاؤ

تحقیق کے مطابق ادرک میں موجود بائیو ایکٹیو مالیکیولز سے کچھ اقسام کے کینسر جیسے جگر، جلد، بریسٹ اور مثانے کے کینسر کے پھیلنے کی رفتار سست کرنے میں مدد مل سکتی ہے، MNN

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

حیدرآباد نے ممبئی کو 6 وکٹوں سے شکست دی

نئی دہلی (ایم این این): انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) ۲۰۲۶ء کے ۴۱ویں مقابلے میں بدھ کے روز سن رائزرز حیدرآباد نے ممبئی انڈینس کو ۶ وکٹوں سے ہرا دیا۔ ممبئی انڈینس کو آئی پی ایل کے موجودہ سیزن میں چھٹی شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ وانکھیڈے اسٹیڈیم میں حیدرآباد نے ۲۴۴ رنز کا ہدف ۱۸.۴ اوورز میں ۴ وکٹ کھو کر حاصل کرلیا۔ اس سے قبل ممبئی نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرتے ہوئے مقررہ ۲۰ اوورز میں ۵ وکٹ پر ۲۴۳ رنز بنائے تھے۔ ممبئی کی جانب سے راین رکلٹن کی شاندار سنچری کے باوجود گیند باز اس بڑے اسکور کا دفاع کرنے میں ناکام رہے، جس کے نتیجے میں ممبئی کو اس سیزن کی چھٹی ہار کا منہ دیکھنا پڑا۔ ۲۴۴ رنز کے بڑے ہدف کا تعاقب کرنے اتری سن رائزرز حیدرآباد کو ٹریوس ہیڈ اور ابھیشیک شرما نے شاندار شروعات فراہم کی۔ دونوں بلے بازوں نے جارحانہ انداز اپناتے ہوئے پہلے وکٹ کے لیے ۱۲۹ رنز جوڑے۔ نویں اوور میں اے ایم غضنفر نے ابھیشیک شرما کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑ دیا۔ ابھیشیک شرما نے ۲۴ گیندوں پر ۳ چوکوں اور چار چھکوں کی مدد سے ۵۴ رنز بنائے۔ اسی اوور کی اگلی ہی گیند پر غضنفر نے ایشان کشن (صفر) کو بھی پویلین بھیج دیا۔ اگلے اوور میں ہاردک پانڈیا نے ٹریوس ہیڈ کو آؤٹ کر کے ممبئی کی میچ میں واپسی کرانے کی کوشش کی، لیکن ممبئی اس کا فائدہ اٹھانے میں ناکام رہی۔ ٹریوس ہیڈ نے ۳۰ گیندوں میں چار چوکے اور آٹھ چھکے اڑاتے ہوئے ۷۶ رنز کی اننگز کھیلی۔ ۱۷ویں اوور میں نتیش کمار ریڈی ۱۷ گیندوں میں ۱۲ رنز بنا کر چوتھی وکٹ کے طور پر آؤٹ ہوئے۔

گجرات نے بنگلورو کو چار وکٹوں سے شکست دی

نئی دہلی (ایم این این): ارشد خان (۳ وکٹ)، جیسن ہولڈر اور راشد خان (دو، دو وکٹیں) کی بہترین گیند بازی کے بعد بلے بازوں کی شاندار کارکردگی کی بدولت گجرات ٹائٹنز نے جمعرات کو انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) ۲۰۲۶ء کے ۴۲ویں مقابلے میں رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) کو چار وکٹوں سے شکست دے دی۔ بنگلورو کی سیزن میں یہ دوسری شکست ہے۔ گجرات ٹائٹنز نے ۱۵۶ رنز کے ہدف کے تعاقب میں جارحانہ آغاز کرتے ہوئے پاور پلے میں ہی مضبوط بنیاد رکھ دی۔ ابتدائی ۶ اوورز میں ٹیم نے ۲ وکٹوں کے نقصان پر ۶۹ رنز اسکور بنائے۔ کپتان شبھمن گل نے شاندار بیٹنگ کرتے ہوئے ۴۳ رنز اسکور بنایا، تاہم وہ نصف سنچری سے محروم رہے، جب کہ سائی سدرشن صرف ۹ رنز بنا سکے۔ گل نے جوش ہیزل ووڈ کے ایک اوور میں ۵ باؤنڈریز لگا کر ۲۴ رنز اسکور بنائے اور ٹیم کو تیز رفتار آغاز فراہم کیا۔ درمیانی اوورز میں جوس بٹلر اور واشنگٹن سندر نے اننگز کو سنبھالا۔ بٹلر نے سویش شرما کے اوور میں لگاتار دو چھکے لگا کر آئی پی ایل میں اپنے ۲۰۰ چھکے مکمل کیے، تاہم وہ ۸ویں اوور میں ۳۹ رنز بنا کر بھونیشور کمار کا شکار بن گئے۔ بھونیشور نے اس سے قبل گل اور سدرشن کو بھی پویلین بھیجا۔ ۹ویں اوور میں سندر کے چھکے کی بدولت گجرات نے ۱۰۰ رنز کا ہندسہ عبور کیا، لیکن ۱۱ویں اوور میں رومارو شیفرڈ نے شاہ رخ خان (۸ رن) اور سندر (۲۱ رن) کو آؤٹ کر کے میچ میں واپسی کی کوشش کی۔ اختتامی اوورز میں شیفرڈ نے کفایتی بولنگ کرتے ہوئے ایک اوور میں صرف ۵ رنز دیے، تاہم گجرات کی مضبوط شروعات نے ٹیم کو برتری میں رکھا۔ مجموعی طور پر گجرات کی بیٹنگ نے دباو برقرار رکھا، لیکن ۱۶ویں اوور کی پانچویں گیند پر سویش شرما نے جیسن ہولڈر (۲۱ رنز) کو کیچ آؤٹ کرا دیا۔ ہولڈر کے آؤٹ ہونے کے بعد راشد خان نمبر ۸ پر بیٹنگ کے لیے میدان میں آئے اور راہل تیوتیا کے ساتھ مل کر ٹیم کو جیت سے ہمکنار کیا۔ اس سے قبل گجرات ٹائٹنز نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ پہلے بلے بازی کے لیے اتری رائل چیلنجرز بنگلورو کی جانب سے جیکب بیتھل اور وراٹ کوہلی کی جوڑی نے پہلی وکٹ کے لیے ۵۳ رنز جوڑے۔ تیسرے اوور میں محمد سراج نے جیکب بیتھل (۵) کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑ دیا۔

پُر اعتماد راجستھان اور دباو کا شکار دہلی کے درمیان ٹکر

نئی دہلی (ایم این این): دہلی کیپٹلز کے پاس گزشتہ چند میچوں کے مایوس کن نتائج پر غور کرنے کے لیے زیادہ وقت نہیں ہے کیونکہ ٹیم کو جمعہ کو یہاں انڈین پریمیئر لیگ کے میچ میں خود اعتمادی سے بھرپور راجستھان رائلز کا سامنا کرنا ہے۔ اکشر پٹیل کی قیادت والی دہلی کی ٹیم کیلئے یہ سیزن کافی مشکلات بھرا رہا ہے۔ گزشتہ ۳ میچوں میں ٹیم کی کارکردگی میں کافی اتار چڑھاو دیکھنے کو ملا۔ ایک طرف انہوں نے ۲۵۰ سے زائد کا اسکور بنایا لیکن مخالف ٹیم نے عالمی ریکارڈ بناتے ہوئے وہ ہدف حاصل کرلیا، وہیں دوسری طرف وہ رائل چیلنجرز بنگلور کے خلاف صرف ۷۵ رنوں پر ڈھیر ہو گئے۔ اس کے علاوہ اس ماہ کے آغاز میں گجرات ٹائٹنز کے خلاف ملنے والی ایک رن کی شکست نے دہلی کو جذباتی طور پر کافی گہرا زخم دیا ہے۔ دہلی ۳ فتوحات اور ۴ شکستوں کے ساتھ وہ پوائنٹس ٹیبل میں ساتویں نمبر پر ہے اور انہیں جلد ہی اپنی کارکردگی میں بہتری لانے کی ضرورت ہے۔ دہلی کے لئے سب سے بڑی تشویش ان کی بلے بازی میں تسلسل کی کمی رہی ہے۔ کے ایل راہل، ڈیوڈ ملر، ٹرسٹن اسٹبس اور سمیر رضوی جیسے کھلاڑیوں نے وقفے وقفے سے اچھا تعاون دیا ہے لیکن پوری ٹیم مل کر ایک ساتھ شاندار کارکردگی دکھانے میں ناکام رہی ہے۔ گزشتہ میچ میں ابھیشیک پوریل نے امپیکٹ پلیئر کے طور پر بلے بازی کرتے ہوئے ٹیم کو شرمناک اسکور پر آل آؤٹ ہونے سے بچایا تھا۔ یہ اس میچ کے چند مثبت پہلوؤں میں سے ایک تھا۔ ایسے میں ٹیم مینجمنٹ انہیں پلیئنگ الیون میں موقع دینے کے بارے میں سوچ سکتی ہے۔ گیند بازی کے محاذ پر کچھ اچھی خبریں بھی ہیں۔ تیز گیند باز مچل اسٹارک ٹیم میں سے کھیلنے کے لئے کرکٹ آسٹریلیا سے منظوری ملنے کے بعد ٹیم میں واپسی کے لئے تیار ہیں۔ لونگی انگیڈی کی عدم دستیابی کے باعث اسٹارک کا ٹیم میں شامل ہونا دہلی کے لئے ایک انتہائی ضروری اور صحیح وقت پر ملنے والا سہارا ثابت ہوسکتا ہے۔ امید ہے کہ وہ کائل جیمیسن یا دشمنتھا چمیرا میں سے کسی ایک کی جگہ لیں گے۔ گزشتہ میچ میں ۷۵ رنوں کے معمولی ہدف کا دفاع کرنے کی کوشش میں دہلی کیپٹلز کے گیند باز کچھ خاص کمال نہیں دکھا سکے تھے، لیکن اب انہیں راجستھان رائلز کے مضبوط بیٹنگ آرڈر کے خلاف مزید درست بولنگ کرنی ہوگی۔ راجستھان کا ٹاپ آرڈر کافی جارحانہ رہا ہے۔ نوجوان بلے باز ویبھو سوریہ ونشی نے بغیر کسی خوف کے جسپریت بمراہ، جوش ہیزل ووڈ اور پیٹ کمنز جیسے عالمی معیار کے گیند بازوں کا شروع سے ہی ڈٹ کر سامنا کیا ہے، تو وہیں یشسوی جیسوال بھی بہترین فارم میں نظر آرہے ہیں۔ پوائنٹس ٹیبل میں چوتھے نمبر پر براجمان راجستھان رائلز کی ٹیم مکمل اعتماد کے ساتھ اس میچ میں اتر رہی ہے۔ حال ہی میں انہوں نے پنجاب کنگز کو اس سیزن کی پہلی شکست کا مزہ چکھایا تھا۔

جونٹی روڈز، فاف ڈو پلیسس اور ہینرک کلاسین نئی روٹرڈیم فرنچائز کے مالک بنے

نئی دہلی (ایم این این): جنوبی افریقہ کے تین سب سے معتبر کرکٹر- جونٹی روڈز، فاف ڈو پلیسس اور ہینرک کلاسین اب میدان کے باہر بھی کرکٹ کے تئیں اپنے جنون کو نئی سمت دے رہے ہیں۔ ان تینوں نے مل کر یوروپین ٹی ۲۰ پریمیئر لیگ (ای ٹی پی ایل) کی پانچویں فرنچائز خریدنے کے لیے ایک گروپ بنایا ہے۔ یہ یورپ کی پہلی آئی سی سی سے منظور شدہ ٹی ۲۰ لیگ ہے، جس کا مرکز روٹرڈیم، ہالینڈ میں ہے۔ اس گروپ میں مدھوکر شری نیٹنگ پارٹنر کے طور پر شامل ہوئے ہیں۔ یہ اعلان اس لیگ کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے، جو تیزی سے عالمی کرکٹ کے سب سے زیادہ منتظر مقابلوں میں سے ایک بن رہی ہے۔ لیگ کا آغاز اس اگست میں یورپ کے چھ شہروں میں ہوگا۔ روٹرڈیم فرنچائز افتتاحی سیزن میں حصہ لے گی، جو ۲۶ اگست سے ۲۰ ستمبر ۲۰۲۶ء تک منعقد ہوگا۔ کل ۳۳ مقابلوں میں شہروں پر مبنی چھ فرنچائزز گلاسگو، ایمسٹرڈیم، ایڈنبرا، ڈبلن، بیلفاسٹ اور روٹرڈیم- خطاب کے لیے مقابلہ کریں گے۔ اسے یورپ میں کرکٹ کے لیے ایک تاریخی لمحہ خیال کیا جا رہا ہے۔ جونٹی روڈز نے کہا کہ ''ای ٹی پی ایل ایک انتہائی پرکشش موقع فراہم کرتا ہے۔ حال ہی میں آئی سی سی کے پروگراموں میں ہم نے یورپ کی کرکٹ کی صلاحیت کی جھلک دیکھی ہے۔ اب اس خطے کو ایک مضبوط تجارتی ڈھانچے کی ضرورت ہے، جو اس پورے نظام کو متحد اور بااختیار بنا سکے۔ ای ٹی پی ایل بالکل وہی پلیٹ فارم مہیا کرتا ہے- جہاں ٹیلنٹ کی شناخت، ان کی ترقی اور انہیں آگے بڑھانے کا موقع ملے گا، جس سے پورے یورپ میں کرکٹ مضبوط ہوگی۔ میں اس سفر کا حصہ بننے پر پرجوش ہوں۔'' فاف ڈو پلیسس نے کہا کہ ''جونٹی اور کلاسی (ہینرک کلاسین) کے ساتھ ای ٹی پی ایل میں فرنچائز خریدنا بہت خاص ہے۔ ٹیم کی ملکیت میں یہ میرا پہلا قدم ہے اور یورپی کرکٹ کے تیزی سے آگے بڑھنے کے اس وقت سے بہتر موقع نہیں ہوسکتا۔ دنیا بھر کی فرنچائز لیگز میں کھیلنے کے تجربے کے بعد، میں ای ٹی پی ایل کے بے پناہ امکانات دیکھ سکتا ہوں۔ میں میدان کے اندر اور باہر دونوں جگہ تعاون دینے اور اپنی ٹیم میں ایک مضبوط کرکٹ کلچر بنانے کا خواہشمند ہوں۔'' ای ٹی پی ایل کے شریک مالک ابھیشیک بچن نے کہا کہ ''ای ٹی پی ایل میں فرنچائز کی ملکیت کے طور پر کھیل کے تین لیجنڈز کا استقبال کرنا ہمارے لیے اعزاز کی بات ہے۔ لیگ مسلسل عالمی سطح کے معتبر ناموں کو اپنے وژن سے جوڑ رہی ہے۔ ایسے مالکان کے گروپ ای ٹی پی ایل کے اس وژن کو مضبوط کرتے ہیں، جسے ہم میدان کے اندر اور باہر بنانا چاہتے ہیں۔

آج پلے آف کی دوڑ میں پوزیشن مستحکم کرنا بنگلورو کا ہدف

نئی دہلی (ایم این این): رواں آئی پی ایل کے ۴۴ویں میچ میں آج دفاعی چیمپئن رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کا سامنا گجرات ٹائٹنز سے ہوگا۔ احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں ہونے والے اس اہم مقابلے میں آر سی بی کی نظریں فتح حاصل کر کے پلے آف کی دوڑ میں اپنی پوزیشن مزید مستحکم کرنے پر ہوں گی۔ بنگلور اس وقت زبردست فارم میں ہے اور پوائنٹس ٹیبل پر دوسرے نمبر پر براجمان ہے۔ اب تک کھیلے گئے ۸ میچوں میں سے ٹیم نے ۶ میں جیت حاصل کی ہے جبکہ اس کا نیٹ رن ریٹ ۱.۹۱۹ ہے جو کہ انتہائی متاثر کن ہے۔ گزشتہ میچ میں دہلی کے خلاف یکطرفہ جیت نے ٹیم کے حوصلے بلند کر دیے ہیں۔ اس میچ میں بنگلور نے حریف ٹیم کو محض ۷۵ رن پر ڈھیر کر دیا تھا۔ وراٹ کوہلی ۸۵.۵۰ کے اوسط سے ۳۵۱ رن بنا کر بیٹنگ لائن کی ریڑھ کی ہڈی بنے ہوئے ہیں۔ جوش ہیزل ووڈ اور بھونیشور کمار گیند بازی میں اس جوڑی نے قہر برپا کر رکھا ہے۔ ہیزل ووڈ نے پچھلے میچ میں ۱۲ رن دے کر ۴ وکٹیں حاصل کیں جبکہ بھونیشور کمار اب تک ٹورنامنٹ میں ۱۴ شکار کر چکے ہیں۔ دوسری جانب گجرات ٹائٹنز کی کارکردگی اس سیزن میں اب تک ملی جلی رہی ہے۔ ۴ فتوحات اور ۴ شکستوں کے ساتھ وہ پوائنٹس ٹیبل کے وسط میں جدوجہد کر رہی ہے۔ اگرچہ ٹیم نے چنئی سپر کنگز کے خلاف حالیہ میچ میں جیت حاصل کی ہے لیکن ہوم گراؤنڈ پر ان کا ریکارڈ تشویشناک ہے۔ احمد آباد میں کھیلے گئے تین میچوں میں سے وہ صرف ایک جیت پائے ہیں۔ سائی سدرشن ۴۶ گیندوں پر ۸۷ رن کی ناقابل تسخیر اننگز کھیل کر فارم میں واپسی کے اشارے دے چکے ہیں۔ کاگیسو ربادا ۱۳ وکٹوں کے ساتھ گیند بازی کے شعبے میں ٹیم کی قیادت کر رہے ہیں۔ شبھمن گل اور جوس بٹلر ٹاپ آرڈر میں رن بنانے کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں۔ احمد آباد کی پچ بلے بازوں کیلئے سازگار سمجھی جاتی ہے جہاں پہلی اننگز کا اوسط اسکور ۱۸۰ کے قریب رہتا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق موسم صاف رہے گا، البتہ دوسری اننگز میں اوس میچ کے نتیجے پر اثر انداز ہوسکتی ہے۔ حالیہ فارم اور نفسیاتی برتری کو مدنظر رکھتے ہوئے ماہرین بنگلور کو اس مقابلے کے لیے فیورٹ قرار دے رہے ہیں، تاہم گجرات ٹائٹنز اپنے ہوم گراؤنڈ پر کسی بھی وقت پلٹ وار کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ بنگلور کیلئے وراٹ کوہلی، دیودت پڈیکل اور جوش ہیزل ووڈ ایسے اسٹار کھلاڑی ہوسکتے ہیں جن پر ہر کوئی نظر رکھے گا۔

آئی پی ایل 20ء: ریان پراگ پر 'ویپنگ' کے لیے میچ فیس کا 25 فیصد جرمانہ عائد

نئی دہلی (ایم این این): راجستھان رائلز (آر آر) کے کپتان ریان پراگ پر میچ فیس کا ۲۵ فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے اور انہیں ایک ڈیمیرٹ پوائنٹ بھی دیا گیا ہے۔ پراگ کو پنجاب کنگز کے خلاف میچ کے دوران ڈریسنگ روم کے اندر ویپ استعمال کرتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔ جمعرات کو آئی پی ایل کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا کہ پراگ نے آئی پی ایل کوڈ آف کنڈکٹ کے لیول ون کی خلاف ورزی کا اعتراف کیا ہے، جس میں 'ایسا رویہ جس سے کھیل کی بدنامی ہو' شامل ہے۔ آئی پی ایل کے بیان میں مزید کہا گیا ''یہ واقعہ پنجاب کنگز اور آر آر کے میچ کے دوران آر آر کی بیٹنگ کے وقت پیش آیا۔ ریان کو ڈریسنگ روم کے اندر ویپ استعمال کرتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔ ریان نے اپنی غلطی تسلیم کی اور میچ ریفری امیت شرما کی جانب سے دی گئی سزا قبول کر لی۔'' یہ سمجھا جاتا ہے کہ پراگ کے ویپ استعمال کرنے کی ویڈیوز سامنے آنے کے بعد آن فیلڈ امپائر تنمے شریواستو اور نتین مینن نے میچ ریفری امیت شرما کو اس معاملے سے آگاہ کیا۔ آئی پی ایل کے ضابطے میں ویپنگ کا واضح طور پر ذکر نہیں ہے، تاہم ڈریسنگ روم اور کھلاڑیوں کے علاقوں میں نظم وضبط برقرار رکھنے پر زور دیا گیا ہے۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا کہ آر آر کے خلاف سخت کارروائی پر غور کیا جا رہا ہے۔ ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) ٹیموں، آفیشلز اور کھلاڑیوں کے خلاف مزید سخت اقدامات پر غور کر رہا ہے تاکہ آئی پی ایل کی ساکھ برقرار رکھی جا سکے۔ آئی پی ایل کے آرٹیکل ۲.۱۲ کا مقصد ان تمام سرگرمیوں کو روکنا ہے جو کھیل کی بدنامی کا باعث بنیں۔ مثال کے طور پر، آرٹیکل ۲.۱۲ (خلاف ورزی کی نوعیت اور حالات کے مطابق) غلط رویے، نامناسب عوامی برتاو اور ایسے تبصروں پر پابندی لگاتا ہے

فیڈرر، ندال اور سنر کی کامیابی کی برابری کر کے زیوریو سیمی فائنل میں

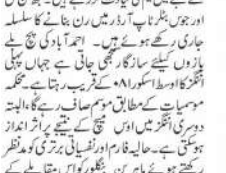

نئی دہلی (ایم این این): الیگزینڈر زیوریو نے جمعرات کو میڈرڈ اوپن میں اے ٹی پی ماسٹرز ۱۰۰۰ کی سطح پر اپنی شاندار کارکردگی کو برقرار رکھا، جہاں انہوں نے فلیپو بولی کو آسانی سے شکست دے کر سیمی فائنل میں اپنی جگہ یقینی کر لی۔ میونخ سیمی فائنل میں بولی سے ہارنے کے ٹھیک ۳۲۵ دن بعد، زیوریو نے منولو سینٹانا اسٹیڈیم میں ۱-۶، ۴-۶ کی جیت کے ساتھ بازی پلٹ دی۔ دو بار کے میڈرڈ چیمپئن کو اب سے ہسپانوی دار الحکومت میں اپنے چوتھے سیمی فائنل کی جگہ مل گئی ہے، [illegible]

بنگلہ دیش کی خاتون ٹیم کو شکست دے کر سری لنکا کا سیریز پر قبضہ

نئی دہلی (ایم این این): شیما سرور کرما (۹۴ رن) اور کپتان چماری اٹاپٹو (۴۳) کی شاندار بلے بازی کے بعد ایشا دولانی (دو وکٹ اور تین رن آؤٹ) کی بہترین کارکردگی کی بدولت سری لنکا کی خاتون ٹیم نے جمعرات کو دوسرے ٹی ۲۰ مقابلے میں بنگلہ دیش کو ۱۴ رنز سے شکست دی۔ اسی کے ساتھ سری لنکا نے تین میچوں کی سیریز میں ۰-۲ سے ناقابل تسخیر برتری حاصل کرلی ہے۔ ۱۵۵ رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری بنگلہ دیش کے لیے دلارا اختر اور جوارہ فردوس کی سلامی جوڑی نے پہلی وکٹ کے لیے ۴۶ رنز جوڑے۔ ساتویں اوور میں دولانی نے دلارا اختر (۳۲) کو آؤٹ کر کے سری لنکا کو پہلی کامیابی دلائی۔ [illegible]

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,